25 رمضان المبارک
افطار 6:39
26 رمضان المبارک
ختم سحری 5:18
افطار 6:40

58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 74 | صفحات: 08 | ۱۵مارچ۲۰۲۶بروزاتوار بمطابق ۲۵رمضان ۱۴۴۷ | Sunday 15th March 2026 | جلد نمبر 58

مُزارابانی کا کے کے آر سے معاہدہ

زمبابوے کے فاسٹ بولر بلیسنگ مزارابانی کو آئی پی ایل کی فرنچائزکے کے آر کا معاہدہ مل گیا ہے اور اب وہ پی ایس ایل ۲۰۲۶ میں اسلام آباد یونائیٹڈ کے لیے نہیں کھیلیں گے۔مزارابانی نے اس بارے میں یونائیٹڈ کو اطلاع دے دی ہے۔ گزشتہ سال دسمبر میں بی سی سی آئی نے کے کے آر کو مستفیض الرحمن کو ریلیز کرنے کے لیے کہا تھا۔(تفصیلات اندر)

مغربی ہواؤں میں خلل کے نتیجہ میں موسم کے سرد ہونے کا امکان

پہلا موسمی سلسلہ 15 اور 16 مارچ کے درمیان اثر انداز ہوگا

سرینگر/ یواین ایس/ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں وکشمیر میں 15 سے 20 مارچ کے درمیان بارش اور بالائی علاقوں میں تازہ برفباری کا امکان ہے،جس کے باعث خطے میں ایک مرتبہ پھر سردی جیسی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔یواین ایس کے مطابق محکمہ موسمیات کشمیر کے ڈائریکٹر مختار احمد نے بتایا کہ اس عرصے کے دوران دو مسلسل مغربی ہواؤں میں خلل جموں وکشمیر کو متاثر کریں گے، جس کے نتیجے میں میدانی علاقوں میں بارش جبکہ بالائی علاقوں میں برفباری متوقع ہے۔انہوں نے کہا کہ پہلا موسمی سلسلہ 15 اور 16 مارچ کے درمیان اثر انداز ہوگا جبکہ دوسرا نظام 18 سے 20 مارچ کے دوران خطے میں بارش اور برفباری کا باعث بن سکتا ہے۔ان موسمی نظاموں کے باعث کئی علاقوں میں بادل چھائے رہنے اور وقفے وقفے سے بارش یا برفباری ہونے کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق اس موسمی سرگرمی کے نتیجے/1

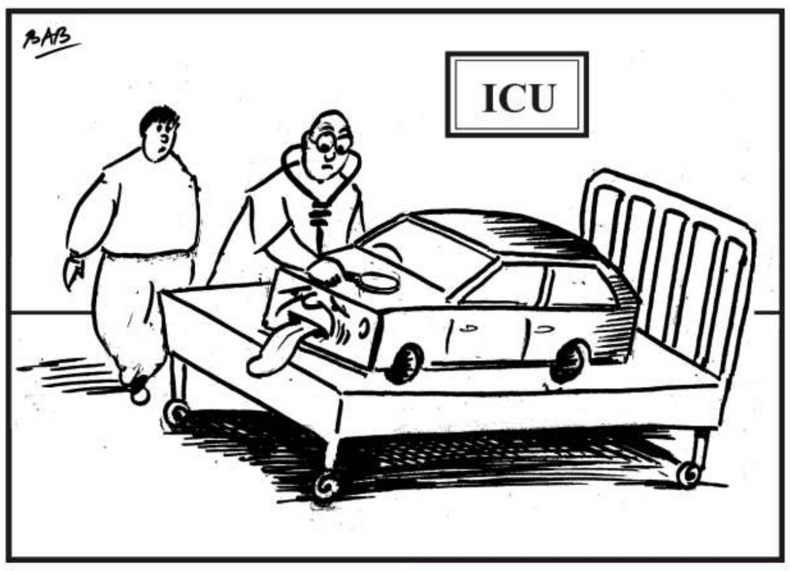

فشریز کے فروغ کیلئے موثر طریقے اپنانے کی ضرورت/ وزیراعلیٰ

موسم کے مزاج تیزی سے بدل رہے ہیں

سرینگر/ جے کے این ایس : وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کو جموں وکشمیر میں ٹھنڈے پانی کے ماہی گیری کے شعبے کو مضبوط بنانے کیلئے سائنسی طریقوں اور پائیدار طریقوں کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق سری نگر میں شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر (SKICC) میں کولڈ واٹر فشریز پر قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس شعبے کو وسعت دینے کیلئے تحقیق اور جدید تکنیک کو موئثر طریقے سے استعمال کیا جانا چاہیے اور اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ قدرتی وسائل اور مچھلی کے ذخیرے کو نقصان نہ پہنچے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو ماہی گیری کی اقتصادی صلاحیت پر بھی توجہ دینی چاہیے اور اس شعبے سے وابستہ/2

کانگریس کے پاس اپنے کپڑے پھاڑنے کے علاوہ کچھ نہیں بچا/ وزیراعظم

اپنے نقصان کی مایوسی نے اسے قوم کے خلاف محاذ کھولنے پر مجبور کیا ہے

سرینگر/ ایس این این/ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مرکز عالمی تنازعات کے لوگوں پر پڑنے والے اثرات کو کم کرنے کے لیے کام کر رہا ہے وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو الزام لگایا کہ اپوزیشن کانگریس ملک میں خوف و ہراس پھیلانے کی کوشش کر کے غیر ذمہ دارانہ طریقے سے کام کر رہی ہے۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق آسام کے سلچر میں 23550 کروڑ روپے سے زیادہ کے پروجیکٹوں کی نقاب کشائی کے بعد ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے الزام لگایا کہ کانگریس نے کئی دہائیوں تک شمال مشرق کی ترقی کو نظر انداز کیا اور آزادی کے دوران اس طرح کی سرحد بنانے کی اجازت دی جس سے وادی بارک کی سمندر تک رسائی منقطع ہوگئی۔انہوں نے کہا'' جیسا کہ دنیا جنگوں کا سامنا کر رہی ہے، ہماری کوشش ہے کہ ملک کے لوگوں پر ان کے اثرات کو کم کیا جائے۔کانگریس کو ایک ذمہ دار سیاسی پارٹی کا کردار ادا کرنا چاہیے تھا،لیکن وہ ایسا کرنے میں ناکام رہی۔وہ لوگوں میں خوف وہراس پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے۔'' انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے پاس آسام یا قوم کے لیے کوئی وژن نہیں ہے،لیکن وہ صرف مودی کو گالی دینا، افواہیں پھیلانا، جھوٹ پھیلانا اور لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے جھوٹی ریل بنانا جانتے ہیں۔انہوں نے کہا '' پوری دنیا AI میں دلچسپی رکھتی ہے اور دہلی میں ہونے والی کامیاب سمٹ میں عالمی لیڈروں، ٹیک کمپنیوں اور ان کے سربراہان نے شرکت کی تھی۔لیکن، کانگریس نے کپڑا اپھاڑنے کی نمائش میں شامل ہوکر ملک کو شرمندہ کرنے کی کوشش کی۔'' مودی نے کہا کہ پورے ملک نے ''اس بے ہودہ احتجاج کی مذمت کی،لیکن کانگریس کا شاہی خاندان اپنی پیٹھ تھپتھپا رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا،'' کانگریس کے پاس اپنے کپڑے پھاڑنے کے علاوہ/4

آسام میں پروجیکٹوں کی نقاب کشائی

جموں وکشمیر میں ٹراوٹ مچھلی کی پیداوار کو زبردست عروج/ لیفٹیننٹ گورنر

SKICC میں منعقد نیشنل کولڈ واٹر فشریز کانفرنس سے خطاب کے دوران انکشاف

سرینگر/ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا ہے کہ جموں وکشمیر میں ماہی پروری کے شعبے کو مربوط انداز میں فروغ دے کر اسے قومی سطح پر ایک مثالی ماڈل بنایا جا سکتا ہے۔وہ ہفتہ کے روز سرینگر میں ایس کے آئی سی سی میں منعقدہ نیشنل کولڈ واٹر فشریز کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔یو این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر نے اننت ناگ میں 100 کروڑ روپے کے فشریز کلسٹر کی منظوری کو مرکزی حکومت کی جانب سے ماہی پروری کے شعبے کی ترقی کے لیے اہم قدم قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ بھارت دنیا میں مچھلی پیدا کرنے والا دوسرا بڑا ملک ہے اور اب حکومت اس شعبے میں بھی وائٹ ریولیوشن جیسی کامیابی حاصل کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور سازگار پالیسیوں کو فروغ دے رہی ہے۔انہوں نے بتایا کہ ایچ اے ڈی پی کے تحت جموں وکشمیر میں ٹراوٹ مچھلی کی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔اعداد وشمار کے مطابق سال 22-2021 میں ٹراوٹ کی پیداوار 1663 ٹن تھی جو بڑھ کر 25-2024 میں 2650 ٹن تک پہنچ گئی ہے، جبکہ اس مقصد کے لیے تقریباً 27 ہزار ہیکٹر آبی وسائل استعمال میں لائے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایچ اے ڈی پی کے تحت شروع کیے گئے 29 باہم مربوط منصوبوں سے زرعی اور اس سے وابستہ شعبوں کی خطے کی مجموعی معیشت (جی ڈی پی) میں حصہ داری کو دوگنا کرنے کی توقع ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے اس شعبے کو درپیش چیلنجز کا بھی ذکر کیا جن میں موسمیاتی تبدیلی، پانی کے درجہ حرارت میں اضافہ، آبی قلت، مقامی اقسام کی مچھلیوں کی سست رفتار افزائش اور مچھلیوں کی صحت سے متعلق خطرات شامل ہیں۔ انہوں نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے ایک سائنسی روڈ میپ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ٹراوٹ اور کارپ کی جینیاتی بہتری، موسمیاتی لحاظ سے/3

ڈاکٹر فاروق کو گولی کا نشانہ بنانے کی کوشش کے معاملہ کے بعد

تمام VIPs کی سیکورٹی کا بغور جائزہ لینے کی مرکزی وزارت داخلہ کی ہدایت

سرینگر/ یواین ایس/ سابق وزیراعلیٰ جموں وکشمیر ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر قاتلانہ حملے کی کوشش کے بعد مرکزی وزارت داخلہ نے ملک بھر میں وی آئی پی شخصیات کو فراہم کی جانے والی سکیورٹی کا جامع جائزہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔یواین ایس کے مطابق سرکاری ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں لیا گیا جس کی صدارت مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کی۔اجلاس میں قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈول مرکزی داخلہ سکریٹری گوند موہن انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر تپن دیکا اور وزارت داخلہ کے وی آئی پی سکیورٹی ونگ/5

پاکستانی ڈرون کی نقل وحرکت پر سانبہ میں ہنگامی سطح پر تلاشی

ندی نالوں اور جنگلاتی علاقوں کی چھان بین

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع سامبہ کے سرحدی علاقوں میں پاکستانی ڈرون کی نقل وحرکت دیکھے جانے کے بعد سکیورٹی فورسز نے ہفتہ کے روز بڑے پیمانے پر تلاشی کارروائی شروع کر دی۔ حکام کے مطابق ڈرون کے بین الاقوامی سرحد عبور کر کے بھارتی حدود میں داخل ہونے کی اطلاع کے بعد فورسز کو الرٹ کر دیا گیا۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ دشمن ڈرون کی سرگرمی جمعہ کی رات دیر گئے رام گڑھ سیکٹر کے تحت آنے والے سرحدی دیہات کنڈرال، ابتال اور بہادر پور کے اوپر چندمنٹ تک دیکھی گئی۔/9

سونم وانگچک کو ہفتہ کے روز جودھ پور کی مرکزی جیل سے رہا کر دیا گیا

سرکاری احکامات موصول ہونے کے بعد تمام قانونی کارروائیاں مکمل کی گئیں

سرینگر/ یو پی آئی)/معروف ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک کو ہفتہ کے روز جودھ پور کی مرکزی جیل سے رہا کر دیا گیا۔حکام کے مطابق مرکزی حکومت کی جانب سے ان کی حراست ختم کرنے کے فیصلے کے بعد انہیں فوری طور پر آزادی دی گئی۔پولیس حکام کے مطابق سونم وانگچک کو دوپہر تقریباً ڈیڑھ بجے جیل سے رہا کیا گیا۔ اس سلسلے میں رہائی کے سرکاری احکامات موصول ہونے کے بعد تمام قانونی کارروائیاں مکمل کی گئیں۔ رہائی کے وقت ان کی اہلیہ گیتا نجلی انگمو بھی جیل پہنچیں اور ضروری رسمی کارروائی مکمل کی۔سونم وانگچک کو گزشتہ سال 26 ستمبر 2025 کو قومی سلامتی قانون کے تحت حراست میں لیا گیا تھا۔ یہ کارروائی لیہ کے ضلع مجسٹریٹ کے حکم پر کی گئی تھی اور بعدازاں انہیں جودھ پور کی مرکزی جیل منتقل کیا گیا تھا۔حکام کے مطابق ان کی حراست کا مقصد علاقے میں امن و قانون کی صورتحال برقرار رکھنا بتایا گیا تھا۔/12

ممبران اسمبلی کے CDF کے استعمال سے متعلق محکمہ خزانہ کا نیا فرمان

غیر خرچ شدہ رقم خزانے میں جمع کرانے اور سالانہ تفصیلات فراہم کرنے کی ہدایت

سرینگر/ یواین ایس/ جموں وکشمیر کے محکمہ خزانہ نے حلقہ ترقیاتی فنڈ (سی ڈی ایف) اسکیم کے تحت فنڈز کے استعمال اور غیر خرچ شدہ رقوم کے انتظام سے متعلق تازہ ہدایات جاری کرتے ہوئے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں (ڈی ڈی سیز) کو ہدایت دی ہے کہ وہ اسکیم سے متعلق رہنما اصولوں پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری ایک سرکاری مراسلے کا حوالہ دیا گیا ہے جس میں سی ڈی ایف اسکیم کے تحت فنڈز کی تقسیم، اجرا اور انتظام سے متعلق مکمل طریقہ کار واضح کیا گیا ہے۔ہدایات کے مطابق/6

بادام واری میں شگوفوں کے دلنشین مناظر پر جشن مسرت

باغات کیلئے آن لائن ٹکٹنگ پورٹل (ای ٹکٹنگ سسٹم) کا افتتاح

سرینگر/ وزیراعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے سرینگر کے تاریخی پرانے شہر میں واقع بادام واری (المڈ الکوو) میں بادام وئیر بلومز کے عنوان سے بادام بلاسم فیسٹیول 2026 کا افتتاح کیا جس سے کشمیر میں بہار کے آنے کا اعلان ہوا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بادام بلاسم فیسٹیول کشمیر کی فطرت سے ابدی وابستگی اور اس کی متحرک ثقافتی روایات کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا'' بادام واری ہمیشہ سے سرینگر کی وراثت کا ایک محبوب حصہ رہی ہے۔بادام کے پھولوں کا کھلنا نہ صرف بہار کے آنے کی نشاندہی کرتا ہے بلکہ تجدید، امید اور ثقافتی چمک دمک کی روح کو بھی ظاہر کرتا ہے جو کشمیر کی پہچان ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ایسے تہوار تاریخی مقامات کو زندہ کرنے میں مدد دیتے ہیں، سیاحت کو فروغ دیتے ہیں اور/10

کبھی یہاں کبھی وہاں آگ کی وارداتوں کا سلسلہ جاری ہے

تازہ واقعہ میں عیدگاہ کے وانٹہ پورہ میں دو گھر نذر آتش

سرینگر/ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وانٹ پورہ عید گاہ سرینگر میں جمعہ کی شام دیر گئے اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب آگ کی ایک ہولناک واردارت رونما ہوئی۔عین شاہدین نے بتایا کہ علاقے میں ایک رہائشی مکان سے آگ نمودار ہونے کے بعد مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی۔محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سنئیر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ محکمہ فائر کنٹرول روم بٹہ مالو کو شام کو ایک کام موصول ہوئی جس کے بعد صفا کدل، مہاراج گنج، سید حمید پورہ، نوشہرہ، اور ہیڈکوارٹر کے فائر اسٹیشنوں سے فائر ٹینڈرس/7

معدنیات سے وابستہ 9 ڈیلروں کے لائسنس معطل کرنے کا اعلان

تجارت سے متعلق ضابطوں کی خلاف ورزی کے الزامات عاید

سرینگر/ یواین ایس/ جموں وکشمیر میں معدنیات کی تجارت سے متعلق ضابطوں کی خلاف ورزی پر محکمہ کان کانی کشمیر نے نو معدنی ڈیلروں کے لائسنس معطل کر دیے ہیں۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی مائنز منرل کنسیشن قواعد کے تحت لائسنس کی شرائط پر عمل نہ کرنے کے باعث کی گئی۔یواین ایس کے مطابق محکمہ کے ڈائریکٹر ایس پی رکوال کی جانب سے جاری کردہ حکم نامے میں بتایا گیا کہ یہ اقدام اس کمیٹی کی رپورٹ کی بنیاد پر اٹھایا گیا ہے جو جموں ڈویژن میں منرل ڈیلرس لائسنس کی نگرانی اور ضابطہ بندی کے لیے قائم کی گئی تھی۔حکم نامے کے مطابق یہ لائسنس افراد اور کمپنیوں کو تجارتی مقاصد کے لیے معمولی معدنیات اور ان سے متعلق مصنوعات کو ذخیرہ کرنے، فروخت کرنے یا پیش کرنے کے لیے دیے گئے تھے۔جن ڈیلروں کے لائسنس معطل کیے گئے ہیں ان میں ایم ایس مہاویر منرلز، ایم ایس بابا کیمکلز، ہرشیت مگوترہ، جوگندر سنگھ، راہل چودھری، دگ وجے سنگھ، آشا دیوی، رمن چودھری اور شام لال مگوترہ شامل ہیں۔محکمہ کے مطابق اس اقدام کا مقصد پورے جموں وکشمیر میں معدنیات کی تجارت کو مؤثر طریقے سے منظم کرنا،/13

پمپوں پر پٹرول اور ڈیزل دستیاب ہے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں

البتہ گھروں میں ذخیرہ کرنے کی کوشش نہ کی جائے/ مرکزی وزارت پیٹرولیم

سرینگر/ یو پی آئی/ وزارتِ پیٹرولیم وقدرتی گیس نے شہریوں کے لیے ایک اہم ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک بھر کے پٹرول پمپوں پر پیٹرول اور ڈیزل کی مناسب مقدار دستیاب ہے اور عوام کو کسی بھی قسم کی گھبراہٹ یا غیر ضروری ذخیرہ اندوزی سے گریز کرنا چاہیے۔وزارت کی جانب سے جاری مشاورتی بیان میں کہا گیا ہے کہ صارفین ایندھن کو کھلے یا غیر مناسب کنٹینرز میں نہ لیں اور نہ ہی اسے گھروں یا دیگر مقامات پر ذخیرہ کریں کیونکہ اس سے سنگین حفاظتی خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ملک بھر میں تمام ریٹیل آؤٹ لیٹس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایندھن کی فراہمی کے دوران حفاظتی اصولوں پر سختی سے عمل کریں۔وزارت نے واضح کیا کہ اگر کسی پٹرول پمپ پر حفاظتی ہدایات کی خلاف ورزی پائی گئی تو اس کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور ایندھن کی خریداری کے دوران مقررہ ضابطوں اور حفاظتی اصولوں کی مکمل پابندی کریں۔

جموں وکشمیر میں نئے پن بجلی منصوبوں کے لیے مقامات کی نشاندہی جاری: مرکزی وزیر توانائی منوہر لال کھٹّر

بڑھتی ہوئی بجلی کی طلب کو پورا کرنے کیلئے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی حکمت عملی کا حصہ

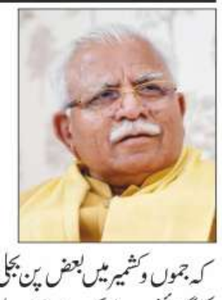

سرینگر/ یو پی آئی/ مرکزی وزیر توانائی منوہر لال کھٹّر نے کہا ہے کہ مرکزی حکومت جموں وکشمیر میں نئے پن بجلی منصوبوں کے قیام کے لیے ممکنہ مقامات کی نشاندہی کر رہی ہے تاکہ خطے میں بجلی کی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکے اور مستقبل کی توانائی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ایک انٹرویو میں انہوں نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں بعض پن بجلی منصوبے پہلے ہی کام کر رہے ہیں جبکہ کئی آبی ذخائر کی گنجائش بحال کرنے کے لیے ڈی سلٹنگ کا کام جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے تین سے چار منصوبوں پر دوبارہ کام شروع کر دیا گیا ہے جو ماضی میں مختلف وجوہات کی بنا پر رک گئے تھے۔منوہر لال کھٹّر کے مطابق حکومت مزید پن بجلی منصوبوں کی منصوبہ بندی بھی کر رہی ہے اور اس مقصد کے لیے مختلف مقامات کا جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ بجلی پیدا کی جا سکے۔انہوں نے کہا کہ حکام اس بات کا بھی جائزہ لے رہے ہیں کہ جموں وکشمیر کے آبی وسائل کو نہروں یا سرنگوں کے ذریعے پنجاب، راجستھان، ہریانہ، اتر پردیش اور دہلی تک منتقل کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔وزیر توانائی نے بتایا کہ اس سلسلے میں دو سے تین ممکنہ راستوں پر غور کیا جا رہا ہے اور یہ دیکھا جا رہا ہے کہ کون سا منصوبہ تیزی سے مکمل ہو سکتا ہے اور مالی لحاظ/11

جنگل کا سمگلر مال اور گھوڑا چھوڑ کر موقعہ پر رفو چکر ہوگیا

سرینگر/ ایس این این/ سوپور میں پولیس نے غیر قانونی طور پر لکڑی اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنائی ۔ سٹار نیٹ ورک کے مطابق جموں وکشمیر پولیس نے پولیس اسٹیشن پنزلہ کے دائرہ اختیار میں گاؤں شٹلو میں رات کی گشت کے دوران لکڑی کی اسمگلنگ کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔کاروائی کے دوران پولیس ٹیم نے غیر قانونی لکڑی کی نقل وحمل کرنے والے مشتبہ لکڑی سمگلروں کو روک لیا۔اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسمگلر موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے/8

لفٹیننٹ گورنر نے سرینگر میں "محسوس۔سماجی تبدیلی کی کہانیاں" کتاب کی رونمائی کی

کہا "عظیم مستقبل قسمت سے نہیں بنتے بلکہ عزم اور اجتماعی کوشش سے بنتے ہیں

سرینگر 14 مارچ //لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج عوام سے اپیل کی کہ وہ غور وفکر کریں اور سماجی ترقی میں حصہ ڈالیں۔لفٹیننٹ گورنر نے کہا" خود سے پوچھیں ۔میں اپنی کمیونٹی کیلئے کیا کررہا ہوں؟ میں لوگوں کیلئے کون سا ورثہ بنا رہا ہوں؟ میں آنے والی نسلوں کیلئے کون سے میراث چھوڑنا چاہتا ہوں؟ آپ کے اندر موجود جوابات ہمارے کل کو نئی شکل دیں گے ۔" لفٹیننٹ گورنر ڈی آئی پی آر آڈیٹوریم میڈیا کمپلیکس سرینگر میں "محسوس۔سماجی تبدیلی کی کہانیاں" کتاب کی رونمائی کے موقع پر خطاب کررہے تھے۔یہ کتاب سیوا بھارتی جموں وکشمیر اور ایکال ودیالیہ فاؤنڈیشن آف انڈیا کے رضا کاروں کی جانب سے کی گئی بے لوث خدمت اور تبدیلی اور سماجی اقدامات کی متاثر کن بنیادی سطح کی کہانیوں کو اجاگر کرتی ہے۔لفٹیننٹ گورنر نے کہا" یہ کتاب لوگوں کیلئے متاثر کن سوانح حیات ہے۔میں چاہتا ہوں کہ سیوا بھارتی کی قربانیوں، ایکال ودیالیہ کی لگن، رضا کاروں کی وابستگی اور ہماری کمیونٹیز میں ہونے والی تبدیلی کی یہ کہانیاں جموں وکشمیر سے آگے نکل کر پورے ہندوستان میں لاتعداد رضا کاروں کو جوش دلائیں۔" لفٹیننٹ گورنر نے اجاگر کیا کہ جموں وکشمیر ایک شاندار مستقبل کی تشکیل کیلئے لامحدود امکانات سے بھرا پڑا ہے۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر یوٹی قدرتی دولت، متحرک نوجوانوں اور خدمت کے جذبے سے چلنے والے شہریوں سے مالا مال ہے۔لفٹیننٹ گورنر نے کہا۔۔۔/101

کشمیر ڈویژن میں محکمہ اسٹیٹ ٹیکس کی کارکردگی کا جائزہ اجلاس منعقد

ایڈیشنل کمشنر کا ریونیو اہداف کے حصول اور جی ایس ٹی تعمیل مضبوط بنانے پر زور

سری نگر، 14 مارچ // ایڈیشنل کمشنر اسٹیٹ ٹیکسز (ایڈمنسٹریشن وانفورسمنٹ) کشمیر، پرویز احمد رینہ نے آج کشمیر ڈویژن میں محکمہ کی کارکردگی اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک جامع اجلاس کی صدارت کی۔اجلاس میں ڈپٹی کمشنر اسٹیٹ ٹیکسز انفورسمنٹ (شمالی و وسطی کشمیر) شہواز شاہ، ڈپٹی کمشنر اسٹیٹ ٹیکسز آئی ٹی و ڈیٹا اینالیٹکس کشمیر ریاض احمد شاہ اور کشمیر ڈویژن کے تمام دائرہ اختیار رکھنے والے اسٹیٹ ٹیکس افسران نے شرکت کی۔اجلاس میں اہم ایجنڈا امور پر تفصیلی غور کیا گیا جن میں سال بہ سال ریونیو وصولی، جی ایس ٹی اینالیٹکس اینڈ فراڈ ڈیٹیکشن (BISAG) کی جانب سے تیار کردہ رپورٹوں پر کی گئی کارروائی، نقد اور آئی جی ایس ٹی سیٹلمنٹس میں اضافہ، جے کے جی ایس ٹی/سی جی ایس ٹی ایکٹ کی دفعہ 65 کے تحت شروع کیے گئے معاملات کی پیش رفت، جعلی ان پٹ ٹیکس کریڈٹ (ITC) کے رجحان پر قابو پانے کی کوششیں، نل فائلرز، ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران (DDOs) کی جانب سے جاری کردہ ادائیگیاں اور اس کے نتیجے میں ٹیکس دہندگان کی جانب سے ادا کردہ ٹیکس، ایکٹ کی دفعہ 61 کے تحت ریٹرنز کی جانچ پڑتال، انفورسمنٹ سرگرمیاں اور ان کے نتائج، نیز مختلف تجزیاتی رپورٹوں کے استعمال اور ان کے اثرات شامل تھے۔سرکل وار جائزے کے دوران ایڈیشنل کمشنر نے ہر سرکل کی جانب سے مقررہ اہداف کے حصول میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا، جس میں تشخیص کے نتیجے میں حاصل شدہ DRC-03، نان فائلرز کے خلاف کارروائی اور ایکٹ کے مطابق اٹھائے گئے اقدامات شامل تھے۔پرویز احمد رینہ نے اس بات پر زور دیا کہ خصوصی تحقیقاتی یونٹ (SIU)۔۔۔۔/102

خانقاہِ معلیٰ میں نزول قرآن کے سلسلے میں پُروقار مجلس

سرینگر//وادی کی مساجد، زیارت گاہوں اور خانقاہوں میں نزول قرآن کی جاری مجالس کے سلسلے میں آج سرینگر کے تاریخی خانقاہ معلیٰ حضرت میر سید علی ہمدانیؒ بانی اسلام کشمیر میں آج نزول قرآن کے سلسلے میں ایک پُروقار اور روح پرور تقریب کا انعقاد ہوا۔جس میں فرزندان توحید، عاشقان رسول اور حضرت محبان علی ثانی نے شرکت کی۔نماز ظہر سے قبل میرواعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی نے شانِ نزول قرآن مجید، شہر القرآن، شہر الفرقان، رمضان المقدس کے تینوں عشروں پر وعظ وتبلیغ فرماتے ہوئے کہا کہ قرآن مجید جو ہمارے پیغمبر آخر زماںؐ پر نازل ہوا اور جو اللہ کی مقدس اور آخری کتاب ہے۔یہ قرآن پاک پوری عالم انسانیت کی بقاء اور فرزندان توحید کیلئے ضابطہ حیات ہے۔اس لئے مسلمانوں۔۔۔/113

عیدالفطر سے قبل کرایوں میں اضافہ عام لوگوں کے ساتھ ناانصافی/حکیم محمد یاسین

فیصلے پر نظر ثانی کا مطالبہ، کہا غریب اور متوسط طبقہ شدید مشکلات کا شکار ہوگا

سرینگر، 14 مارچ //// پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے صدر اور سابق کابینہ وزیر حکیم محمد یاسین نے ہفتہ کے روز کہا کہ ٹرانسپورٹ کرایوں میں حالیہ 18 فیصد اضافے نے ان لوگوں کی امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے جو عیدالفطر سے قبل کسی راحت کی توقع کر رہے تھے۔ انہوں نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت پر الزام عائد کیا کہ اس فیصلے سے پہلے ہی مشکلات کا شکار گھریلو بجٹ پر مزید بوجھ ڈال دیا گیا ہے۔یہاں جاری ایک بیان میں حکیم محمد یاسین نے کہا کہ عوام کو عید کے موقع پر راحت دینے کے بجائے حکومت کے اس فیصلے نے غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں کی مالی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ لوگ حکومت سے کسی نہ کسی قسم کی عید راحت کی امید لگائے بیٹھے تھے، مگر بدقسمتی سے ٹرانسپورٹ کرایوں میں اضافہ کر کے عام آدمی پر مزید بوجھ ڈال دیا گیا۔حکیم یاسین نے کہا کہ اس اضافے سے ان ہزاروں مسافروں پر براہ راست اثر پڑے گا جو روزمرہ سفر کے لیے پبلک ٹرانسپورٹ پر انحصار کرتے ہیں، خاص طور پر طلبہ، مزدور اور کمزور معاشی طبقے سے تعلق رکھنے والے ملازمین۔انہوں نے کہا کہ زیادہ تر غریب اور متوسط طبقے کے لوگ بسوں اور دیگر عوامی ٹرانسپورٹ خدمات کا۔۔۔/105

نفرت اور فرقہ فرستی کا قلع قمع کرنا وقت کی اہم ضرورت

سینئر پارٹی لیڈران، سیاسی شخصیات، معزز شہری، کارکنان ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے ملاقی

سرینگر//صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر حالیہ قاتلانہ حملے میں بال بال بچ جانے کے بعد سرینگر واپسی پر آج بڑی تعداد میں پارٹی لیڈران، عہدیداران، ارکان اسمبلی، کارکنان اور معاشرے کے مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے اُن سے ملاقات کر کے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔اس موقع پر پارٹی کے نائب صدر اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بھی موجود تھے۔ملاقات کرنے والوں نے ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی عمر درازی، صحت کاملہ اور سلامتی کے لئے دعا کی اور اس امید کا اظہار کیا کہ وہ آئندہ بھی پارٹی کی قیادت کرتے ہوئے عوام کی خدمت اور جموں وکشمیر کے ساتھ ساتھ ملک میں امن، ترقی اور بھائی چارے کے فروغ کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ۔۔۔/104

ڈاکٹر درخشاں نے جموں ڈویژن میں

عید اور شب قدر کے انتظامات کے لیے میٹنگ کی صدارت کی

جموں// جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے جموں میں عید اور شب قدر کے انتظامات کے لیے میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں ایڈیشنل کمشنر جموں ڈاکٹر مشتاق احمد، ڈی آئی جی سیکورٹی رشمی وزیر، ایس پی ہیڈ کوارٹر ارشاد حسین راتھر، ڈی ایس پی سیکورٹی ہتیش کمار، ڈپٹی ڈائریکٹر فائر سروس ہمانشو گنڈوترا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جموں ثانیہ حق خان، جوائنٹ کمشنر جے ایم سی عبدالستار، ڈی ایس پی ٹریفک ڈاکٹر سنجیو، ڈی ڈی ایس پی ٹریفک ساؤتھ ڈاکٹر سمایا وانی، ایگزیکٹیو انجینئر پی ایچ ای سٹی سنجیو کمار گپتا، سپرنٹنڈنگ انجینئر پی ڈی ڈی جموں انیل ورما، فیلڈ پبلسٹی آفیسر ڈی آئی پی آر جموں موہت شرما، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فوڈ سپلائیز ہارون نائک، سپیشل آفیسر اوقاف ڈاکٹر بشیر احمد بھٹ، ایڈمنسٹریٹر جموں عابد حسین، ایگزیکٹو آفیسر سامیا ریاض ملک، ایگزیکٹیو آفیسر ڈوڈہ جاوید اقبال زرگر، ایگزیکٹیو آفیسر محمد رضا، ایگزیکٹیو آفیسر محمد ارشد، ایگزیکٹیو آفیسر ریاسی محمد اخلاق، ایگزیکٹیو آفیسر کشتواڑ فردوس بھوانی اور دیگر موجود تھے۔ جموں ڈویژن میں شب قدر اور عید کے تہواروں پر لوگوں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے فول پروف منصوبے تیار کرنے کے لیے تبادلہ خیال ہوا۔وقف بورڈ کی چیئرپرسن۔۔۔/103

میرواعظ ہمدانی نے حاجی عبدالاحد بٹ کے سوگواران کی ڈھارس بندھائی

سرینگر// جموں وکشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ میرواعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی نے جمعیت کے دیرینہ رکن، ملی شخصیت اور محب اولیاء حاجی عبدالاحد بٹ ساکن نوپورہ صفاکدل کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے خانقاہ معلی میں وعظ کے دوران مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا اور اُن کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کئے۔مولانا ہمدانی نے آج اُن کے گھر جا کر سوگوار خاندان کیساتھ تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔اس موقعے پر مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کئے گئے اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی گئی۔ یاد رہے مرحوم اور مرحوم کے اسلاف کا خاندان میرواعظ ہمدانیہ کے ساتھ زبردست عقیدت رہی ہے۔اُن کے ہمراہ جمعیت صدر حاجی فاروق احمد گانی، محمد اشرف عنایتی، محمد اشرف عشائی۔۔۔/106

وزیر ستیش شرما کا سرینگر میں سیاحتی مقامات کا دورہ

مغل گارڈنز میں سہولیات کا جائزہ، سیاحوں سے تبادلہ خیال

سرینگر، 14 مارچ ////محکمہ خوراک، شہری رسد و امور صارفین، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز و اسپورٹس، آئی ٹی، سائنس و ٹیکنالوجی کے وزیر ستیش شرما نے آج سرینگر اور اس کے نواحی علاقوں کے کئی اہم سیاحتی مقامات کا دورہ کیا جن میں مشہور مغل گارڈنز بھی شامل ہیں۔ اس دوران انہوں نے ملک اور بیرون ملک سے آئے سیاحوں سے ملاقات کی۔دورے کے دوران وزیر نے سیاحوں سے بات چیت کرتے ہوئے ان کے سفری تجربات اور سیاحتی مقامات پر دستیاب سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔انہوں نے سیاحوں کا جموں وکشمیر میں خیر مقدم کیا اور وادی میں بڑھتی ہوئی سیاحوں کی آمد پر اطمینان کا اظہار کیا۔ستیش شرما نے کہا کہ کشمیر آنے والے سیاحوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اس خطے پر سیاحوں کے اعتماد کی بحالی کی عکاسی کرتی ہے اور جموں وکشمیر کے وسیع سیاحتی امکانات کو اجاگر کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے اور سیاحوں کو محفوظ، آرام دہ اور یادگار تجربہ فراہم کرنے کے لیے مسلسل اقدامات کررہی ہے۔وزیر نے۔۔۔/107

چیف سیکریٹری کا طلبہ میں فنون وثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے تیاریوں کا جائزہ

ثقافت اور محکمہ تعلیم کو منظم لائحہ عمل تیار کرنے کی ہدایت

جموں، 14 مارچ //// چیف سیکریٹری جموں وکشمیر اٹل ڈولو نے آج ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے تمام اضلاع میں اسکولوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دینے سے متعلق ایک تجویز کا جائزہ لیا۔اس اقدام کا مقصد نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو منظم فنون پر مبنی سرگرمیوں کے ذریعے اجاگر اور فروغ دینا ہے۔محکمہ ثقافت کے زیر اہتمام منعقدہ اس اجلاس میں محکمہ ثقافت اور محکمہ اسکولی تعلیم کے سینئر افسران سمیت دیگر متعلقہ فریقین نے شرکت کی۔اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے چیف سیکریٹری نے نوجوانوں کو فنون اور ثقافتی سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے لیے ایک جامع اور قابل عمل منصوبہ تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے تجویز پیش کی کہ منتخب ہائی اسکولوں، ہائیر سیکنڈری اسکولوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کو نوڈل مراکز کے طور پر منتخب کیا جائے جہاں شاعری، تخلیقی تحریر، تھیٹر، بصری فنون، مصوری اور موسیقی جیسے فنون میں صلاحیت رکھنے والے طلبہ کی شناخت اور رہنمائی کی جا سکے۔انہوں نے اس پروگرام کی کامیابی کے لیے مختلف فنون سے وابستہ ماہرین اور وسائل رکھنے والے افراد کی خدمات حاصل کرنے کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔انہوں نے کہا کہ فنون۔۔۔/108

ڈی سی سرینگر نے شب قدر، عیدالفطر، نوروز اور نوراترا کے انتظامات کا جائزہ لیا

عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور خدمات کی بلارکاوٹ انجام دہی کو یقینی بنانے پر زور

سرینگر، 14 مارچ //// ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے ضلع میں آنے والے مذہبی مواقع شب قدر، عیدالفطر، نوروز اور نوراترا کے پیش نظر انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے ہفتہ کے روز ڈی سی آفس کمپلیکس کے میٹنگ ہال میں ایک اجلاس کی صدارت کی۔اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ظہیر احمد، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، ایس ڈی ایم ویسٹ عرفان بہادر، ایس ڈی ایم ایسٹ زبیر احمد کے علاوہ ریونیو، فوڈ سیفٹی، پی ڈی ڈی، سرینگر میونسپل کارپوریشن، پی ایچ ای، محکمہ صحت، ایف سی ایس اینڈ سی اے، محکمہ اینیمل وشیپ ہسبنڈری، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔اجلاس میں ان اہم مذہبی مواقع کے دوران متوقع بڑے۔۔۔/109

ضلع بڈگام میں پنچایت انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی کا جائزہ اجلاس

ڈپٹی کمشنر نے انتخابی فہرستوں کی تقسیم یقینی بنانے کی ہدایت دی

بڈگام، 14 مارچ ////ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام، اطہر عامر خان نے آج ضلع میں پنچایت انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ضلع کے مختلف بلاکس اور سب ڈویژنوں میں انتخابی فہرستوں کی طباعت اور تقسیم کے عمل کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔انہوں نے انتخابی فہرستوں کی بروقت طباعت اور مناسب تقسیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ اس عمل کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے۔ڈپٹی کمشنر نے انتخابی اعداد و شمار کی درستگی اور اعتباریت برقرار رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور افسران کو ہدایت دی کہ مکمل جانچ اور تصدیق کا عمل یقینی بنایا جائے تاکہ انتخابی فہرستیں غلطیوں سے پاک رہیں اور مقررہ رہنما خطوط کے مطابق تازہ کاری کی جا سکے۔انہوں نے ضلع، سب ڈویژن اور بلاک سطح کے تمام انتخابی افسران کے درمیان قریبی تال میل برقرار رکھنے پر بھی زور دیا تاکہ پنچایت انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی کا عمل ہموار اور موثر انداز میں مکمل کیا جا سکے۔اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بڈگام میراج الدین شاہ، اے سی آر، اے سی ڈی، اے سی پی، سب ڈویژنل مجسٹریٹس، تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز اور ضلع کے دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

کولگام میں پنچایت انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی سے متعلق اجلاس

ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر شہزاد عالم نے انتخابی فہرستوں کی درستگی اور بروقت تکمیل پر زور دیا

کولگام،14 مارچ //// ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کولگام شہزاد عالم نے آج ڈی سی آفس کمپلیکس سیکریٹریٹ کولگام کے میٹنگ ہال میں پنچایت انتخابی فہرست 2026 کی نظر ثانی اور انتخابی فہرستوں کی خصوصی جامع نظر ثانی کے سلسلے میں ایک اجلاس کی صدارت کی۔اجلاس کے دوران انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی کے عمل کے لیے تیاریوں اور طریقہ کار کا جائزہ لیا گیا اور اس عمل کو موثر طریقے سے انجام دینے کے لیے متعلقہ محکموں کے درمیان بہتر تال میل کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کہا کہ درست اور تازہ انتخابی فہرستیں جمہوریت کی نچلی سطح کو مضبوط بنانے کے لیے نہایت اہم ہیں، لہٰذا تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ مقررہ وقت کے مطابق تمام مراحل کو مکمل کریں۔اجلاس میں ایڈیشنل ضلع ترقیاتی کمشنر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ، ڈپٹی ضلع الیکشن آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کولگام، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ کولگام، تحصیلدار ڈی ایچ پورہ، کولگام، پہلو، دیوسر، قیموہ، فریسل اور یاری پورہ کے علاوہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز کولگام، ڈی ایچ پورہ، ڈی کے مارگ، منزگام، پومبے، پہلو، دیوسر، قیموہ اور فریسل نے شرکت کی۔

وزیر جل شکتی جاوید رانا نے نہروں کی ڈی سلٹنگ کا معائنہ کیا

بروقت تکمیل اور واٹر ویز کو صاف رکھنے کیلئے کمیونٹی کی شرکت کی ہدایت دی

جموں 14 مارچ // جل شکتی کے وزیر مسٹر جاوید احمد رانا نے بیلی چرانہ سے سچیت گڑھ تک کی ایریگیشن کینال نیٹ ورک کا تفصیلی معائنہ کیا تاکہ جاری ڈی سلٹنگ کے کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا جائے اور آنے والے زرعی موسم سے پہلے ایریگیشن انفراسٹرکچر کی تیاری کا اندازہ لگایا جائے۔ دورے کے دوران وزیر نے کینال سسٹم کے مختلف حصوں بشمول ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک اور اہم سائفنز کا معائنہ کیا تاکہ ڈی سلٹنگ آپریشنز کی رفتار اور معیار کا جائزہ لیا جائے۔ یہ معائنہ کینالوں کو دوبارہ چارج کرنے کے شیڈول سے پہلے کیا گیا جس کا مقصد آنے والے ایریگیشن سیزن کے دوران ٹیل اینڈ علاقوں میں بلاتعطل پانی کی سپلائی کو یقینی بنانا تھا۔ وزیر کے ہمراہ ایم ایل اے ڈاکٹر گھارو رام بھگت، چیف انجینئر ایریگیشن اینڈ فلڈ کنٹرول منوج گپتا، ایس ڈی ایم آر ایس پورہ انورادھا ٹھاکر اور ضلعی انتظامیہ اور ایریگیشن اینڈ فلڈ کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کے دیگر افسران موجود تھے۔ ایریگیشن اور فصلوں کے موسم کے قریب آنے کے ساتھ ایریگیشن اینڈ فلڈ کنٹرول ڈیپارٹمنٹ نے تیاریوں کو تیز کر دیا ہے تاکہ نہروں کو مکمل طور پر ڈی سلٹ کیا جائے اور ہموار اور موثر پانی کے بہاؤ کیلئے بحال کیا جائے۔ معائنے کے دوران وزیر نے سینئر فیلڈ افسران کو ہدایت دی کہ تمام ڈی سلٹنگ اور دیکھ بھال کے کام مقررہ وقت کے۔۔۔/110

ضلع اننت ناگ میں دِشا کمیٹی کا اجلاس

رکن پارلیمان میاں الطاف احمد نے مرکزی اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

اننت ناگ، 14 مارچ //// اننت ناگ راجوری پارلیمانی حلقے کے رکن پارلیمان میاں الطاف احمد نے آج ڈاک بنگلہ اننت ناگ میں ضلع ترقیاتی رابطہ و نگرانی کمیٹی (دِشا) کے اجلاس کی صدارت کی جس میں ضلع میں نافذ مختلف مرکزی معاون اسکیموں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں رکن اسمبلی پہلگام الطاف احمد وانی، رکن اسمبلی بجبہاڑہ ڈاکٹر بشیر احمد شاہ (ویری)، رکن اسمبلی شانگس (اننت ناگ ایسٹ) ریاض احمد خان، ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ، پرنسپل جی ایم سی اننت ناگ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، چیف انجینئرز پی ڈبلیو ڈی، کے پی ڈی سی ایل اور پی ایچ ای، جنرل منیجر ڈی آئی سی، ضلع منصوبہ بندی افسر، چیف پلاننگ افسر، اے سی آر، اے سی ڈی اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔اجلاس کے آغاز میں ضلع ترقیاتی کمشنر نے ایک تفصیلی۔۔۔/111

سرینگر میونسپل کارپوریشن کا خواتین کے لئے طبی کیمپ کا انعقاد

سرینگر،14 مارچ ///// بین الاقوامی یوم خواتین کے موقع پر سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) نے گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر اور اس سے وابستہ اسپتالوں کے اشتراک سے اپنے مرکزی دفتر کرن نگر میں ایک جامع طبی کیمپ کا انعقاد کیا۔یہ اقدام "ناری لیڈز سوچھتا" کے موضوع کے تحت منعقد کیا گیا جس کا مقصد صفائی، عوامی صحت اور سماجی فلاح میں خواتین کے اہم کردار کو اجاگر کرنا تھا۔یہ طبی کیمپ کمشنر ایس ایم سی فضل الحسیب کی ہدایات پر منعقد کیا گیا اور اس کا مقصد کارپوریشن کے عملے، خصوصاً صفائی کے شعبے سے وابستہ خواتین ملازمین کی صحت اور فلاح کو یقینی بنانا تھا جو شہر میں صفائی وستھرائی برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔پروگرام ڈاکٹر فوزیہ حبیب، ہیلتھ آفیسر ایس ایم سی کی۔۔۔/112

خبرونظر

پرانی بادام واری کے نئے رنگ وروپ

سفید وگلابی رنگ کے شگوفے قابل دید

پائین شہر کے کاٹھی دروازہ علاقہ میں واقع بادام واری میں بادام کے شگوفوں نے ہرطرف سفید رنگ کا حسن اور رعنائی بکھیر دیے ہیں۔جھیل ڈل کے کنارے واقع بادام واری میں بادام کے شگوفوں نے اس وقت ہرطرف سفیداور گلابی رنگ بکھیر دیے ہیں۔تاریخی کوہ ماراں (ہاری پربت) کے قلعے کے دامن میں واقع 'بادام واری' میں لگے سینکڑوں بادام درختوں پر کھلے شگوفوں سے ہرسو جنت کا سماں بندھ گیا ہے اور وادی میں موجود غیر ریاستی سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔یہاں کی سیر کرنے والے ہر ایک شخص کو بادام کے شگوفوں کی خوبصورتی کا نظارہ کرنے اور ان کے سامنے تصویریں کھینچنے میں مصروف دیکھا جارہا ہے۔

ان سفید وگلابی شگوفوں سے لطف اندوز ہونے کے لئے بڑی تعداد میں مقامی وغیر مقامی سیلانیوں کا تانتا بندھنے لگا ہے۔سفید وگلابی رنگ کے شگوفے قابل دید ہیں جن سے روح کو سکون اور آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچتی ہے اور یوں گماں ہوتا ہے کہ یہ قطعہ اراضی سفید وگلابی رنگ کے پھولوں کے لباس میں ملبوس سیاحوں کی آمد کی منتظر ہے۔بادام کے درختوں پر رنگا رنگ پھول کھلنے کو موسم بہار کی آمد کا نقیب سمجھا جاتا ہے۔بتایا جاتا ہے کہ بادام واری کو 14ویں صدی عیسوی میں تعمیر کیا گیا۔باغ کے وسط میں ایک شاندار گمبند بھی ہیں جبکہ ایک کنواں بھی ہیں جو"وارث خان کے چاہ" کے نام سے مشہور ہے۔

300 کنال ارضی پر پھیلے ہوئے یہ باغ موسم بہار اور گرما میں مقامی وغیر مقامی سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن جاتا ہیں۔دہلی سے تعلق رکھنے والے سیاح جوڑے نے بتایا کہ انہوں نے زندگی میں پہلی دفعہ بادام درختوں کے شگوفوں کا دلکش منظر دیکھا ہے۔انہوں نے کہا 'ہمیں بادام واری کے بارے میں کوئی علمیت نہیں تھی اور ہمیں ہوٹل کے ملازمین نے یہاں آنے کا مشورہ دیا،اور ہم اس کی خوبصورتی کو لفظوں میں بیان نہیں کرسکتے۔اس جوڑے نے مزید بتایا واقعی کشمیر کا چپہ چپہ جنت کا منظر پیش کر رہا ہے'۔

سیاح جوڑے نے کہا کہ وہ خود کو خوش قسمت محسوس کرتے ہیں کہ انہوں نے بادام واری کا دورہ کیا۔انہوں نے کہا 'گلمرگ، سونہ مرگ، جھیل ڈل اور مغل باغات کے بارے میں جانتے تھے لیکن بادام واری کے بارے میں ہمیں کوئی واقفیت نہیں تھی۔ ان کا کہنا تھا"ہم نے یہاں اپنی درجنوں تصویریں کھینچی ہیں اور ان کو فوراً سوشل میڈیا پر پوسٹ کردیا ہے،اور ہم اگلی دفعہ اپنی پورے کنبے کو ساتھ لائیں گے'۔بادام واری میں اس وقت غیر ریاستی سیاحوں کے ساتھ ساتھ مقامی لوگوں کی خاصی بھیڑ دیکھی جارہی ہے۔

بادام واری کو سال 2008 میں جموں وکشمیر بینک نے بحال کرکے تفریح گاہ بنالیا تھا۔جہاں سال 2008 سے قبل سیاح مئی کے آخری ہفتے سے وادی کا رخ کرنا شروع کرتے تھے وہیں اب بادامی واری اور باغ گل لالہ کی بدولت مارچ سے ہی سیاح کشمیر وارد ہوتے ہیں۔گذشتہ 10 برسوں میں اس بات کا مشاہدہ کیا گیا کہ ہندوستان کے مختلف کونوں اور غیر ملکی سیاحوں کے علاوہ مقامی لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے بادامی واری اور باغ گل لالہ دیکھنے میں دلچسپی دکھائی۔بزرگ شہریوں کا کہنا تھا کہ ماضی میں اس باغ میں آمد بہار کے وقت باضابطہ طور پر میلہ لگ جاتا تھا،اور سرکاری طور اس باغ میں معروف گلوکار اپنے فن کا مظاہرہ کرتے تھے،جس کو دیکھنے کیلئے لوگ دور دور سے آتے تھے،تاہم گردش ایام نے اس روایت کا بھی خاتمہ کیا۔علاقے کے ایک استاد نے کہا"یہ ستم ظریفی ہے کہ ایک تہذیب کو ختم ہونے دیا گیا"۔انہوں نے اپنے بچپن کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ جہاں اعلیٰ حکام بھی بادام واری کے میلے میں آتے تھے،وہی سیاست دانوں کا تانتا بندھا رہتا تھا۔ایک اور شہری نے بتایا کہ جھیل ڈل سے سیر کرتے ہوئے وہ اپنے بچپن میں بادام واری آتے تھے،اور یہاں پر سنگھاڑے کھانا ان کا مشغلہ تھا۔انہوں نے بتایا" بادام واری شائد ہی ماضی کے آب وتاب میں پھر نظر آئے،اور اس کے اراضی پر کئے گئے قبضے کو بھی شائد واپس نہیں لیا جائے،تاہم یہاں پر آنا اور وقت گزرنا فی الوقت بھی روح کو سکون بخشتا ہے"۔

بہار کے موسم میں پھلدار اور خشک میوہ دار درختوں کے پھول

قدرت کا دلکش منظر اور آنے والی نعمتوں کی خوشخبری

فیضان معراج

بہار کا موسم قدرت کی جانب سے زمین کے لیے ایک نئی زندگی کا پیغام لے کر آتا ہے۔سردیوں کی طویل خاموشی اور ٹھٹھرتی ہوئی فضا کے بعد جب درختوں کی شاخوں پر نئی کونپلیں پھوٹتی ہیں اور رنگ برنگے پھول کھلنے لگتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے زمین نے تازہ لباس پہن لیا ہو۔بہار کے پھول صرف خوبصورتی کا سبب ہی نہیں بنتے بلکہ یہ آئندہ آنے والے پھلوں اور نعمتوں کی نوید بھی ہوتے ہیں۔خاص طور پر پھلدار درختوں اور خشک میوہ جات کے درختوں کے پھول اس بات کی علامت ہوتے ہیں کہ چند ہی مہینوں بعد انسان کو مزیدار اور غذائیت سے بھرپور پھل اور میوے حاصل ہونے والے ہیں۔

قدرت نے پھولوں کو صرف زینت کے لیے پیدا نہیں کیا بلکہ یہ دراصل پودوں کی افزائش نسل کا بنیادی ذریعہ ہوتے ہیں۔جب بہار میں درختوں پر پھول آتے ہیں تو ان کے اندر موجود باریک اجزا شہد کی مکھیوں،تتلیوں اور ہوا کے ذریعے ایک دوسرے تک پہنچتے ہیں جس کے نتیجے میں پھل بننے کا عمل شروع ہوتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ باغبان اور کسان بہار کے موسم میں درختوں کے پھولوں کو بہت اہمیت دیتے ہیں کیونکہ یہی پھول آنے والی فصل کی بنیاد ہوتے ہیں۔

بہار میں مختلف پھلدار درخت اپنے اپنے انداز میں کھلتے ہیں۔سیب کے درخت کے پھول خاص طور پر بہت دلکش ہوتے ہیں۔ان کے ہلکے گلابی اور سفید رنگ کے پھول جب شاخوں پر نمودار ہوتے ہیں تو پورا درخت کسی خوبصورت گلدستے کی طرح دکھائی دیتا ہے۔یہ پھول نہایت نازک ہوتے ہیں اور چند دنوں کے اندر اندر اپنی پوری بہار دکھا کر آہستہ آہستہ جھڑ جاتے ہیں۔لیکن انہی مختصر دنوں کے اندر ان پھولوں میں ایک اہم عمل مکمل ہوتا ہے جس کے بعد ان کی جگہ ننھے ننھے سیب بننا شروع ہوجاتے ہیں۔

اسی طرح ناشپاتی کے درخت کے پھول بھی بہار کی ایک دلکش علامت ہوتے ہیں۔ناشپاتی کے درخت پر کھلنے والے سفید پھول دور سے دیکھنے پر برف کی طرح چمکتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔جب ہلکی ہوا چلتی ہے تو یہ پھول ہلتے ہوئے ایسا منظر پیش کرتے ہیں جیسے سفید بادل زمین پر اتر آئے ہوں۔ناشپاتی کے پھولوں کے بعد آہستہ آہستہ سبز رنگ کے چھوٹے پھل نمودار ہوتے ہیں جو وقت کے ساتھ بڑے ہوکر رسیلی ناشپاتیاں بن جاتے ہیں۔

آڑو اور خوبانی کے درختوں کے پھول بہار کے سب سے دلکش مناظر میں شمار ہوتے ہیں۔آڑو کے پھول گلابی رنگ کے ہوتے ہیں اور ان کی خوشبو بھی نہایت خوشگوار ہوتی ہے۔جب آڑو کے باغات میں یہ پھول کھلتے ہیں تو پورا علاقہ خوشبو اور رنگوں سے بھر جاتا ہے۔خوبانی کے درخت کے پھول عموماً سفید یا ہلکے گلابی ہوتے ہیں اور یہ بہار کے آغاز میں ہی کھلنا شروع ہوجاتے ہیں۔ان پھولوں کے بعد سنہری رنگ کی خوبانیاں تیار ہوتی ہیں جو ذائقے اور غذائیت دونوں لحاظ سے بہت اہم ہوتی ہیں۔

چیری کے درخت کے پھول بھی بہار کی پہچان سمجھے جاتے ہیں۔ان کے ننھے ننھے سفید اور گلابی پھول جب بڑی تعداد میں کھلتے ہیں تو درخت مکمل طور پر پھولوں سے ڈھک جاتا ہے۔یہ منظر دیکھنے والوں کو مسحور کردیتا ہے۔چیری کے پھولوں کی عمر زیادہ نہیں ہوتی لیکن ان کی خوبصورتی لوگوں کے دلوں میں دیر تک یاد رہتی ہے۔

پھلدار درختوں کے ساتھ ساتھ خشک میوہ جات کے درختوں کے پھول بھی بہار کی اہم نشانی ہوتے ہیں۔بادام کے درخت کے پھول اس سلسلے میں خاص طور پر مشہور ہیں۔بادام کے درخت پر کھلنے والے سفید اور گلابی پھول موسم بہار کی آمد کا اعلان کرتے ہیں۔بہت سے علاقوں میں بادام کے باغات جب پھولوں سے بھر جاتے ہیں تو وہ کسی خوابناک منظر کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔یہی پھول بعد میں سخت خول والے باداموں میں تبدیل ہوجاتے ہیں جو انسانی صحت کے لیے بے حد فائدہ مند ہیں۔

اخروٹ کا درخت بھی بہار میں اپنے مخصوص انداز میں پھول دیتا ہے۔اس کے پھول عام پھولوں کی طرح نمایاں نہیں ہوتے بلکہ لمبی جھالر نما شکل میں شاخوں سے لٹکتے ہوئے نظر آتے ہیں۔یہ پھول بظاہر سادہ ہوتے ہیں لیکن انہی کے ذریعے اخروٹ کا پھل تیار ہوتا ہے جو غذائیت کے اعتبار سے نہایت اہم سمجھا جاتا ہے۔

پستہ کے درخت کے پھول بھی بہار کے موسم میں ظاہر ہوتے ہیں۔یہ چھوٹے چھوٹے گچھوں کی شکل میں ہوتے ہیں اور بعد میں یہی گچھے پستہ کے دانوں میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔پستہ کا درخت عام طور پر گرم اور خشک علاقوں میں زیادہ بہتر نشوونما پاتا ہے لیکن اس کے پھول بہار کے موسم میں ہی ظاہر ہوتے ہیں۔

بہار کے پھول صرف درختوں کی افزائش کا ذریعہ نہیں بلکہ ماحول کی خوبصورتی اور ماحولیاتی توازن میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔جب باغات میں پھول کھلتے ہیں تو شہد کی مکھیاں،تتلیاں اور مختلف کیڑے مکوڑے ان کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔یہ جاندار پھولوں سے رس حاصل کرتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ گردہ افشانی کا عمل بھی مکمل کرتے ہیں۔اگر یہ جاندار موجود نہ ہوں تو بہت سے درختوں پر پھل پیدا ہی نہ ہوسکے۔

بہار کے پھولوں کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ یہ انسان کے ذہن اور دل پر مثبت اثر ڈالتے ہیں۔رنگ برنگے پھول دیکھ کر انسان کے اندر تازگی اور خوشی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔اسی لیے دنیا کے مختلف حصوں میں بہار کے موسم کو جشن اور خوشی کے ساتھ منایا جاتا ہے۔باغات کی سیر کرنا، کھلے میدانوں میں وقت گزارنا اور پھولوں کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہونا انسان کے لیے ایک خوشگوار تجربہ ہوتا ہے۔

باغبانی کے ماہرین کے مطابق بہار کے موسم میں پھلدار درختوں کی دیکھ بھال بہت ضروری ہوتی ہے۔اگر اس وقت درختوں کو مناسب پانی، کھاد اور تحفظ فراہم کیا جائے تو پھول صحت مند رہتے ہیں اور بعد میں بہتر معیار کے پھل پیدا ہوتے ہیں۔ٹھنڈی ہوا یا اچانک بارش بعض اوقات پھولوں کو نقصان بھی پہنچا سکتی ہے، اس لیے باغبان اس موسم میں درختوں کی خاص نگرانی کرتے ہیں۔

بہار کے پھول ہمیں یہ سبق بھی دیتے ہیں کہ قدرت کے نظام میں ہر چیز ایک ترتیب اور حکمت کے ساتھ پیدا کی گئی ہے۔ایک چھوٹا سا پھول بظاہر معمولی لگتا ہے لیکن اس کے اندر مستقبل کے پھل کا پورا راز پوشیدہ ہوتا ہے۔یہی پھول بعد میں غذائیت سے بھرپور پھلوں اور میووں کی شکل اختیار کرلیتے ہیں جو انسان کی صحت اور زندگی کے لیے نہایت اہم ہیں۔

اگر ہم بہار کے باغات کا مشاہدہ کریں تو ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ یہ موسم دراصل امید اور نئی شروعات کی علامت ہے۔ہر درخت اپنی شاخوں پر نئے پھول سجا کر آنے والے دنوں کی خوشخبری سناتا ہے۔پھلدار اور خشک میوہ دار درختوں کے یہ پھول نہ صرف قدرت کی خوبصورتی کو نمایاں کرتے ہیں بلکہ انسان کو رزق کی فراوانی کا پیغام بھی دیتے ہیں۔

یوں بہار کا موسم پھولوں،خوشبوؤں اور رنگوں کا ایسا حسین امتزاج پیش کرتا ہے جو دل ودماغ کو مسرور کردیتا ہے۔پھلوں اور خشک میوہ جات کے درختوں کے پھول ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ قدرت نے زمین کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے اور ان نعمتوں کی بنیاد یہی نازک اور خوبصورت پھول ہوتے ہیں۔جب ہم بہار کے ان مناظر کو دیکھتے ہیں تو دل بے اختیار قدرت کی حکمت اور حسن کی تعریف کرنے لگتا ہے۔یہی بہار کے پھولوں کا اصل پیغام ہے کہ زندگی ہر سال نئے انداز میں دوبارہ کھلتی ہے اور زمین ہمیشہ انسان کو اپنی نعمتوں سے نوازتی رہتی ہے۔

بچوں میں پکوان سازی کا شوق پیدا کرنے کی ضرورت

جنک فوڈ اور آن لائن آرڈرز کے دور میں والدین کا بچوں کے ساتھ کچن میں وقت گزارنا کیوں ضروری ہے

سلمیٰ شبیر

موجودہ دور میں زندگی کی رفتار اس قدر تیز ہوچکی ہے کہ گھروں کے ماحول اور روزمرہ عادات میں بھی نمایاں تبدیلی آچکی ہے۔خاص طور پر کھانے پینے کے طریقوں میں ایک بڑی تبدیلی دیکھنے کو ملتی ہے۔پہلے زمانے میں گھروں میں تازہ کھانا پکایا جاتا تھا اور بچے بھی اس عمل کو قریب سے دیکھتے تھے۔وہ اپنی ماؤں یا بڑوں کے ساتھ کچن میں وقت گزارتے تھے اور آہستہ آہستہ انہیں کھانا بنانے کے بنیادی اصول سیکھنے کا موقع مل جاتا تھا۔لیکن آج کل جنک فوڈ، فاسٹ فوڈ اور موبائل ایپس کے ذریعے آن لائن کھانا منگوانے کے بڑھتے ہوئے رجحان نے اس روایت کو کافی حد تک متاثر کیا ہے۔

آج کے بچے عموماً کھانا پکانے کے عمل سے ناواقف ہوتے جارہے ہیں۔انہیں کھانے کی تیاری کے مراحل کے بارے میں زیادہ معلومات نہیں ہوتیں کیونکہ زیادہ تر کھانا یا تو باہر سے منگوایا جاتا ہے یا پھر تیار شدہ اشیاء پر انحصار کیا جاتا ہے۔اس صورت حال کا ایک بڑا نقصان یہ ہے کہ بچے صحت بخش غذا کی اہمیت کو سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ بچوں میں پکوان سازی کے شوق کو فروغ دینا وقت کی ایک اہم ضرورت بن چکا ہے۔

بچوں میں کھانا پکانے کی دلچسپی پیدا کرنے کا سب سے مؤثر طریقہ یہ ہے کہ والدین انہیں کچن کے ماحول سے آشنا کریں۔اگر والدین بچوں کے ساتھ کچن میں کچھ وقت گزاریں اور انہیں آسان اور دلچسپ کاموں میں شریک کریں تو بچوں میں قدرتی طور پر دلچسپی پیدا ہونے لگتی ہے۔ابتدا میں پیچیدہ کھانے بنانے کے بجائے سادہ اور دلچسپ چیزوں سے آغاز کیا جاسکتا ہے،جیسے کیک بنانا،شیک تیار کرنا یا انڈوں سے مختلف سادہ پکوان بنانا۔

کیک بنانا بچوں کے لیے ایک نہایت دلچسپ سرگرمی ثابت ہوسکتی ہے۔اس عمل میں مختلف مراحل شامل ہوتے ہیں، جیسے میدہ چھاننا، انڈے توڑنا، چینی شامل کرنا اور اجزاء کو اچھی طرح ملانا۔جب بچے ان تمام مراحل میں حصہ لیتے ہیں تو انہیں نہ صرف خوشی محسوس ہوتی ہے بلکہ وہ سیکھنے کے عمل سے بھی لطف اندوز ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ جب کیک تیار ہوکر سامنے آتا ہے تو بچے اپنے ہاتھوں سے بنائی ہوئی چیز پر فخر محسوس کرتے ہیں۔

اسی طرح مختلف اقسام کے فروٹ شیکس تیار کرنا بھی بچوں کے لیے نہایت آسان اور دلچسپ سرگرمی ہوسکتی ہے۔اس میں بچے پھل دھونے، انہیں چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹنے اور دودھ کے ساتھ ملانے جیسے مراحل میں حصہ لے سکتے ہیں۔اس عمل سے نہ صرف بچوں کی دلچسپی بڑھتی ہے بلکہ وہ صحت بخش مشروبات کی اہمیت کو بھی سمجھنے لگتے ہیں۔انڈوں سے بننے والی مختلف سادہ تراکیب بھی بچوں کو پکوان سازی کی طرف راغب کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔مثال کے طور پر آملیٹ بنانا ایک ایسا عمل ہے جو زیادہ مشکل بھی نہیں اور بچوں کے لیے سیکھنا بھی آسان ہے۔والدین اگر بچوں کو آملیٹ بنانے کے بنیادی مراحل سکھائیں، جیسے انڈہ پھینٹنا، اس میں نمک یا سبزیاں شامل کرنا اور مناسب طریقے سے پکانا، تو بچے نہایت دلچسپی کے ساتھ یہ سب سیکھتے ہیں۔

بچوں کے ساتھ اس طرح کی سرگرمیوں کا ایک اہم فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے والدین اور بچوں کے درمیان تعلق مزید مضبوط ہوتا ہے۔جب والدین بچوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں تو بچے خود کو زیادہ اہم اور خوش محسوس کرتے ہیں۔اس کے علاوہ کچن میں مشترکہ سرگرمیوں کے دوران گفتگو اور ہنسی مذاق کا ماحول بھی پیدا ہوتا ہے جو گھر کے ماحول کو خوشگوار بناتا ہے۔

پکوان سازی کی سرگرمیوں میں بچوں کو شامل کرنے سے ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو بھی فروغ ملتا ہے۔مثال کے طور پر اگر انہیں کیک سجانے یا شیک میں مختلف پھل شامل کرنے کی آزادی دی جائے تو وہ اپنی پسند اور تخیل کے مطابق نئے تجربات کرنے لگتے ہیں۔اس طرح بچوں میں خود اعتمادی بھی پیدا ہوتی ہے اور وہ نئے کام سیکھنے کے لیے پرجوش رہتے ہیں۔

ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ جب بچے کھانا بنانے کے عمل میں حصہ لیتے ہیں تو وہ خوراک کی قدر بھی بہتر انداز میں سمجھنے لگتے ہیں۔انہیں معلوم ہوتا ہے کہ ایک سادہ سا کھانا تیار کرنے میں بھی محنت اور وقت درکار ہوتا ہے۔اس شعور کی بدولت وہ کھانے کو ضائع کرنے سے بھی گریز کرتے ہیں اور کھانے کے آداب کو بہتر طریقے سے اپنانے لگتے ہیں۔

موجودہ دور میں جنک فوڈ کے بڑھتے ہوئے استعمال نے بچوں کی صحت پر بھی منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔بازار کے کھانوں میں اکثر زیادہ چکنائی، نمک اور مصنوعی اجزاء شامل ہوتے ہیں جو بچوں کی صحت کے لیے نقصان دہ ہوسکتے ہیں۔اگر بچوں کو گھر میں کھانا بنانے کی عادت ڈالی جائے تو وہ قدرتی اور صحت بخش غذا کی طرف زیادہ مائل ہوتے ہیں۔اس طرح نہ صرف ان کی غذائی عادات بہتر ہوتی ہیں بلکہ ان کی صحت بھی بہتر رہتی ہے۔

والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کو کچن میں شامل کرتے وقت صبر اور حوصلے سے کام لیں۔ابتدا میں بچے غلطیاں بھی کرسکتے ہیں یا کچھ چیزیں صحیح طریقے سے نہ کرپائیں،لیکن یہی سیکھنے کا عمل ہوتا ہے۔اگر والدین بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اور انہیں مثبت انداز میں رہنمائی فراہم کریں تو بچے جلد ہی سیکھنے لگتے ہیں اور ان کا اعتماد بڑھتا ہے۔

اس کے علاوہ بچوں کو یہ احساس دلانا بھی ضروری ہے کہ کھانا پکانا صرف ایک گھریلو ذمہ داری نہیں بلکہ ایک مفید اور دلچسپ مہارت بھی ہے۔دنیا کے مختلف حصوں میں پکوان سازی کو ایک فن کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور بہت سے لوگ اسی شعبے میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔اگر بچوں میں ابتدائی عمر سے ہی اس فن کی بنیاد رکھی جائے تو ممکن ہے کہ مستقبل میں وہ اس میدان میں غیر معمولی دلچسپی ظاہر کریں۔

گھروں میں ہفتے کے کچھ دن ایسے بھی مقرر کیے جاسکتے ہیں جب والدین اور بچے مل کر کوئی سادہ پکوان تیار کریں۔اس طرح یہ سرگرمی ایک خوشگوار روایت کی شکل اختیار کرسکتی ہے۔مثال کے طور پر اتوار کے دن مل کر کیک یا کوکیز بنانا یا شام کے وقت فروٹ شیک تیار کرنا ایک دلچسپ خاندانی سرگرمی بن سکتی ہے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ بچوں کو کھانے کے اجزاء کے بارے میں بنیادی معلومات دی جائیں۔انہیں بتایا جائے کہ مختلف پھل، سبزیاں اور دیگر غذائیں جسم کے لیے کیوں مفید ہیں۔جب بچے یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ صحت مند غذا ان کی نشوونما اور توانائی کے لیے ضروری ہے تو وہ خود بھی بہتر انتخاب کرنے لگتے ہیں۔

بچوں میں پکوان سازی کا شوق پیدا کرنے کا مقصد صرف انہیں کھانا پکانا سکھانا نہیں بلکہ انہیں زندگی کی ایک اہم مہارت سے روشناس کرانا ہے۔یہ مہارت نہ صرف ان کی خود مختاری کو بڑھاتی ہے بلکہ انہیں صحت مند طرز زندگی اپنانے میں بھی مدد دیتی ہے۔

آج کے اس دور میں جہاں جنک فوڈ اور آن لائن آرڈرز کی سہولت نے لوگوں کی عادات کو بدل دیا ہے، وہاں والدین کی ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ وہ بچوں کو گھریلو کھانوں کی اہمیت سے آگاہ کریں۔اگر بچے کم عمری میں ہی کچن کے ماحول سے واقف ہوجائیں اور کھانا بنانے کے عمل میں حصہ لینے لگیں تو یہ عادت ان کی پوری زندگی میں ان کے لیے فائدہ مند ثابت ہوسکتی ہے۔

آخر میں یہی کہا جاسکتا ہے کہ بچوں میں پکوان سازی کا شوق پیدا کرنا صرف ایک تفریحی سرگرمی نہیں بلکہ ایک تعلیمی اور تربیتی عمل بھی ہے۔اگر والدین محبت، صبر اور توجہ کے ساتھ بچوں کو اس عمل میں شامل کریں تو نہ صرف بچوں کی دلچسپی بڑھے گی بلکہ وہ صحت مند غذا، ذمہ داری اور تخلیقی صلاحیتوں کے بارے میں بھی بہت کچھ سیکھیں گے۔اس طرح گھر کا کچن بچوں کے لیے صرف کھانا پکانے کی جگہ نہیں رہے گا بلکہ سیکھنے، خوشی بانٹنے اور خوبصورت یادیں بنانے کا ایک اہم مرکز بن جائے گا۔

Cluster University of Srinagar

Advertisement Notice No: 02 - CUS of 2026, & 03 - CUS of 2026, Dated: 14.03.2026

Online applications are invited from the eligible candidates for various non-teaching positions, the details of which are available on the Cluster University of Srinagar website: www.cusrinagar.edu.in. Candidates are advised to go through the detailed employment notification.

Important dates

1. Date of availability of online application forms: 16.03.2026
2. Last date for submission of online application forms: 05.04.2026

Sd/- Registrar
Cluster University of Srinagar

DIPK-NB-3608/25
Dated: 14/03/2026

Govt, of UT of Jammu & Kashmir

Office of the Principal

GOVT. COLLEGE FOR WOMEN M.A ROAD SRINAGAR

NAAC Accredited Grade B+

Constituent College of Cluster University Srinagar

https://www.gcwmaroad.edu.in | principal@acwmaroad.edu.in | 01942-479432

No: GCW/MA Road/26/722 Date: 12/03/2026

Vacancy for Project Assistant under JKSTIC Project

Applications are invited for the temporary position of "Project Assistant (01)" in a JKST&IC sponsored project entitled "Psychology Driven STEM Education in the Border Village of Kashmir". The duration of post is (06) months extendable maximum up to two years and is co-terminus with the project.

Extended Details

Nature of the Position	Project Assistant (01)
Eligibility	Graduation in any stream of Engineering/Science with a CGPA of at least 6.5 (Having studied Physics and Mathematics upto Grade 12)
Desirable	Candidates possessing basic knowledge of STEM education, drone & robotics, survey, data analytics and are willing to travel to border villages
Tenure	Six (06) Months extendable maximum up to 2 years or till completion of project whichever is earlier.
Emoluments	Rs 18,000/= per month
Mode of Application	Online
Route of application	Interested candidates are required to mail their filled in application form along with latest CV and scanned copies of mark sheets, degree certificates, and valid identity proof all in pdf fonnat at principal(rt)gcwmaroad.edu.in with CC at eshratarafaJecwmaroad.edu.in and rdinesh(a)nitsri.ac.in.There should be clear mention of "Application for the post of Project Assistant under JKSTIC funded project" under the subject heading.
Last Date for application	25.03.2026
Principal Investigator of the project	Dr Eshrat Ara Principal Investigator Dept of Psychology, GCW MA Road Srinagar Email: eshratara(2)gcwmaroad.edu.in
Co-Principal Ivestigator	Dr. Dinesh Kumar R. Co-Principal Investigator Dept of Mechanical Engineering, NIT Srinagar Email; rdinesh(a)nitsri.ac.in
Venue for Interview	Conference Hall, GCW MA Road Srinagar
Contact	7006978782

Important to Note:

1. The position is purely temporary and Co-Terminus with the project.
2. Incomplete application shall be summarily rejected.
3. Candidates shall produce original documents at the time of interview for verification failing which the candidature shall be rejected.
4. Proforma of application is attached for the convenience of the candidates and the candidates are advised to follow the proforma strictly.
5. There should be clear mention of the latest contact details (address, mobile phone no.,email ID), date of birth, qualifications, research experience and publication details (if any) in the CV.
6. The application form with all testimonials mentioned above should be sent in pdf format and as a single zip/rar file through above mentioned route only.
7. The candidates shall be shortlisted on the basis of merit, technical skills and as per the requirement of the project. Mere possession of eligibility does not entitle a candidate for shortlisting.
8. The list of the shortlisted candidates shall be notified on the college website (https://www.gcwmaroad.edu.in).
9. The selection process will consist of a STEM-based demonstration/presentation (Round D),followed by an interview (Round II) in which the candidate's performance in the technical session will be evaluated.
10. The appointment will initially be for six months (06) and may be extended, based on satisfactory performance and project requirements, up to two years or until the completion of the project, whichever is earlier.
11. The interview shall be tentatively conducted during the 1st Week of April 2026 and shall be notified to the shortlisted candidates through official website of the college only.
12. No TA/DA will be paid for attending the interview.
13. Candidates who are already employed should produce 'No objection Certificate' (NOC) from the present employer.

Roles and Responsibility of the Project Assistant:

1. Conducting STEM Bootcamps.
2. Setting up STEM lab.
3. Research, analysis and documentation on Psychology driven STEM
4. Creating Video modules for STEM training
5. Travelling to different schools in the border villages
6. Any other work assigned by PI and Co-PI
7. Monthly Progress report have to be submitted to PI

Prof. Dr Yasmeen Farooq
Principal
GCW M.A. Road Srinagar

DIPK-11883/25
Dated: 14/03/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

HEALTH & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT HUMAN RESOURCE MANAGEMENT BRANCH

Civil Secretariat, J&K, Jammu

NOTIFICATION

Jammu, the 10Th of March, 2026

Subject: Tentative Seniority List of Chief Medical Officers and equivalents (Retired/In-service) of Health and Family Welfare (Gazetted) Service as on 01.01.2026.

Whereas, the Final seniority list of 70 Chief Medical Officers and equivalents was issued vide Government Order No. 213-HME of 2015 dated 10.06.2015 by the Health and Medical Education Department;

Whereas, on the recommendation of DPC/JKPSC, 95 BMOs/Medical Officers were regularized/confirmed as Chief Medical Officers and equivalents vide Govt. Order No. 296-JK(HME) of 2023 dated 10.04.2023;

Whereas, a final seniority list of only 24 Chief Medical Officers and equivalents was issued vide Government Order No. 796-JK(HME) of 2023 dated 26.09.2023;

Whereas, the names of 59 Chief Medical Officers and equivalents were inadvertently not incorporated in the aforementioned final seniority list, which now requires to be updated;

Whereas, the instant matter has been examined and it has been decided to incorporate the names of 59 leftover confirmed CMOs and equivalents (retired) in the updated seniority list;

Now, therefore, the tentative seniority list of Chief Medical Officers and equivalents of the J&K Health and Family Welfare (Gazetted) Service as it stood on 01.01.2026, forming Annexure-A of this notification is notified for information of all the concerned. Any CMO and equivalent who is aggrieved with the position assigned to him/her can make an appeal/file their objection under the relevant provisions of J&K Civil Service (Classification, Control and Appeal) Rules, 1956, before the Human Resource Management (HRM) Branch of the Health and Medical Education Department within a period of 07 days from the date of issue of this Notification.

The tentative seniority list will be available on the official website of H&ME Department www.hme.jk.gov.in. The list shall also be available in the Directorate of Health Services Jammu/Kashmir and Directorate of Family Welfare.

Sd/- (M. Raju) IAS
Commissioner/Secretary to Government

DIPK-11907/25
Dated: 14/03/2026

Government of Jammu and Kashmir

Public Works(R&B) Department

Civil Secretariat, Jammu/Srinagar

Subject: Compassionate appointment of Smt. Bandana Pandita W/o Late Sh.Revinder Pandita (Ex-Junior Assistant) R/o Village Achan, Tehsil & District Pulwama, under J&K Rehabilitation Assistance Scheme -2022-Notice thereof.

Reference No: OM No. GAD-RAS/2/2026-09 (7721663) dated 11.02.2026, from the General Administration Department.

NOTICE

Smt. Bandana Pandita, W/o Late Sh. Revinder Pandita (Ex-Junior Assistant), R/o Village Achan, Tehsil & District Pulwama, is hereby informed through this notice to furnish her email address and mobile/contact details to the Public Works (R&B) Department, Civil Secretariat, Jammu/Srinagar, for registration under the Employee Verification System (EVS) Portal.

The requisite details may be submitted either in person or through email at clericalhallrnb121@gmail.com within a period of 15 days from the date of issuance of this notice, in terms of Circular No. 18-JK(GAD) of 2022 dated 20.05.2022 issued by the General Administration Department.

It is further informed that failure to furnish the above-mentioned information within the stipulated time frame shall be construed as unwillingness to accept appointment in the Public Works (R&B) Department under the J&K Rehabilitation Assistance Scheme, 2022, and the claimant shall forfeit her right to appointment without any further notice.

Namrita Wanchoo
Under Secretary to the Government

DIPK-11910/25
Dated: 14/03/2026

Government of Jammu and Kashmir

Office of the Executive Engineer PMGSY (JKRRDA) Division Pulwama

e-mail id: xenpmgsy-pul@jk.gov.in

NOTICE INVITING TENDERS

E-NIT No.:- 24/EE/PMGSY-Pulwama/e-tendering of 2025-26, Dated: - 14/03/2026

For and on behalf of Government of Union Territory of Jammu and Kashmir, e-tenders are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with Union Territory of J&K, CPWD, Railways, MES and other State/Central Governments for each of the following works:

S. No	Name of the work	Adv. Cost (in Lakhs)	Cost of Tender Document. (In Rupees)	Earnest Money (Bid security) (In Rupees)	Time of completion	M.H. of Account	Class of Contractor
1	2	3	4	5	6	7	8
1.	Restoration of Pinglana to Baghitrich Road,Package No.JK10-165	116.12	2600/=	2.32	140 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	A
2.	Restoration of Pahu to Lajora via Ratnipora Road,Package No.JK10-171	94.73	1600/=	1.89	90 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	A
3.	Restoration of Padgampora to Aghanjipora road,Package No.:- JK10-138	30.06	1100/=	0.60	90 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	A, B
4.	Restoration of Khrew Bathen road Km 3rd RD 800 to Zantrag Maginder road,Package No.JK10-123.	23.48	800/=	0.47	120 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	B, C
5.	Restoration of Tral Bhatnoor road,Package No.:- JK10-3017.	37.73	1100/=	0.75	120 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	A, B
6.	Restoration of K.Koot Tral road,Package No.:- JK10-3002	41.17	1100/=	0.82	120 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	A, B
7.	Restoration of Noorpora Bargam Baigund Sail Poshwan via Danigund road,Package No.JK10-55.	16.09	800/=	0.32	90 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	B, C
8.	Restoration of Bhatnoor Karmulla road,Package No.JK10-62	12.77	600/=	0.26	90 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	B, C, D
9.	Restoration of Lalpora Wasalkulnad Road,Package No.JK10-101.	17.384	800/=	0.35	90 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	B, C
10.	Restoration of Tral Narastan Road,Package No.JK10-178.	6.76	300/=	0.14	90 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	C, D
11.	Restoration of Ashmander to Tiken via Murran Road,Package No.:- JK10-05.	25.23	1100/=	0.50	120 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	A, B
12.	Restoration of L093 Pulwama Kellar Sangerwani T03 RD 30900 to Banjran Road,Pkg. No.JK10-189	22.40	800/=	0.45	120 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	B, C
13.	Restoration of L098 Achagoz Khaidor road,Package No.JK10-206.	7.60	300/=	0.15	60 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	C, D
14.	Restoration of Nowpora Armolla Road via Mirpora Road,Package No.JK10-3003.	6.284	300/=	0.13	60 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	C, D
15.	Restoration of Panzoo to Shojan Road,Package No.JK10-140.	5.84	300/=	0.12	120 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	C, D
16.	Restoration of Lariyar to Chersoo Road,Package No.JK10-2005	29.17	1100/=	0.58	60 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	A, B
17.	Restoration of Dobiwan Seer road,Package No.JK10-179.	8.54	600/=	0.17	90 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	C, D
18.	Restoration of Pinglana Mahiradpora road part B,Package No.JK10-161	14.55	600/=	0.29	90 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	B, C, D
19.	Restoration of Pampore Woyan road km 4th RD 900 toChandhara via Khrenchoo Road,Pkg. No.JK102003	12.24	600/=	0.24	60 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	B, C, D
20.	Restoration of Bhatnoor to Basmio ,Package No.JK10-198	14.62	600/=	0.29	60 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	B, C, D
21.	Restoration of Jawaharpora Laam to Zeesbal,Package No.JK10-199	14.99	800/=	0.30	60 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	B, C, D
22.	Restoration of L084-Mastpora to Banapur Road,Package No.JK10-184	49.85	1100/=	1.00	120 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	A, B
23.	Restoration of Wangam - Mantribug Road,Package No.JK10-46	113.91	2600/=	2.28	60 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	A
24.	Restoration of Naolie to Mughalpora,Package No.JK10-106.	9.55	600/=	0.19	60 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	C, D
25.	Restoration of T02-Shopian to Aglar road,Package No.JK10-159	9.85	600/=	0.20	45 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	C, D
26.	Restoration of Vashru-B to shalidar road,Package No.JK10-50	15.28	800/=	0.31	60 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	B, C
27.	Restoration of Kellar To Zampathri road,Package No.JK10-60.	33.40	1100/=	0.67	60 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	A, B
28.	Restoration of L067 Kathohalan to Nagbal-b,Package No.JK10-204.	21.49	800/=	0.43	60 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	B, C
29.	Restoration of Gotipora to kathohalan,Package No.JK10-53.	27.50	1100/=	0.55	90 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	A, B
30.	Restoration of Chowan to Batfajan Road,Package No.JK10-115	62.96	1600/=	1.26	120 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	A
31	Restoration of MRL05-Turkwangam Nagbal Amerbag Manihal Road,Package No.JK22-3010.	91.49	1600/=	1.83	120 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	A
32.	Restoration of Zampathri to Tragpathri,Package No.JK10-190	34.284	1100/=	0.69	60 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	A, B
33.	Restoration of km ist RD 600 Chitragam Kashew Hefkuri road,Package No.JK10-99.	6.00	300/=	0.12	45 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	C, D
34.	Restoration of L022-T02 to krawoora,Package No.JK10-163	12.28	600/=	0.25	45 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	B, C, D
35.	Restoration of MRL01-Dobipora to Male dangerpora road,Package No.JK22-3011	40.80	1100/=	0.82	60 Days	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26	A, B

Note: - Rate includes carriage (wherever applicable.) and are inclusive of GST.

Position of AAA : Accorded
Position of T.S : Accorded
Major Head of Account : MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2025-26

The important dates and time are as under:-

1.	Date of issue of tender notice	14/03/2026
2.	Bid submission start date	14/03/2026 from 06.00 PM
3.	Bid submission End date	03/04/2026 up to 04:30 PM
4.	Date & time of opening of Bids (Online)	04/04/2026 at 11:00 AM in the Office of the Executive Engineer PMGSY (JKRRDA) Division Pulwama.

1. Cost of Bid Form (non-refundable) should be submitted only in form of e-challan/treasury challan.
2. Availability of Bid Document and mode of submission: The bid documents are available online and bids should be submitted online on website www.pmgsytendersjk.gov.in. The bidders are required to register in the website which is free of cost. For submission of bids, the bidder is required to have valid Digital Signature Certificate (DSC) from one of the authorized Certifying Authorities (CA). "Aspiring bidders who have not obtained the user ID and password for participating in e-tendering in PMGSY may obtain the same from the website: www.pmgsytendersjk.gov.in Digital signature is mandatory to participate in the e-tendering. Bidders already possessing the valid digital signature issued from authorized CAs can use the same in this tender.
3. Bids must be uploaded along with Scanned copy of cost of Tender Document as mentioned in column 4 In shape of e-challan/treasury challan to MH 0059-PWD (Revenue) and scanned copy of Bid Security/Earnest Money favouring Executive Engineer PMGSY Division Pulwama. The bid security/earnest money in the form of BG/CDR/FDR shall be valid for a period not less than 120 days after the deadline date for bid submission.
4. The original documents, viz, the cost of tender document, Bid Security submitted by L1 should be same as uploaded online (scanned copies) otherwise the allotment will not be issued. The tenders will be cancelled and the bidder will not be allowed to Participate in any further/future tendering process in PMGSY for a period of one year.
5. Only online submission of bids is permitted, therefore; bids must be submitted online on websitewww.pmgsytendersjk.gov.in.
6. The bids for the work shall remain valid for acceptance for a period not less than 120 days after the deadline date for bid submission.
10. The bids of such bidders shall be out rightly rejected whose record of performance is poor such as abandoning the works, not properly completing the contract, in ordinate delays in completion, litigation history of Financial failure etc.
11. Any damage caused to the private/public property during execution of works shall be the liability of the contractor and no claim on account of any such restoration to be carried or disposal of mulba /excavated earth to the suitable dumping spot by the contractor shall not be entertained by the department.
12. Contractor has to quote the rates without GST and GST shall be added at the time of allotment.
13. The Employer shall not be held responsible for any delay due to system failure beyond its control. Even though the system will attempt to notify the bidders of any bid updates, the Employer shall not be responsible for any information not received by the bidder. It is the bidder's responsibility to visit the website for the latest information related to the tender.
14. No Engineer of Gazetted rank or other Gazetted officer employed in Engineering or Administrative duties in an Engineering Department of the State Government is allowed to work as a Contractor for a period of two years after his retirement from Government service, without permission of the Government. This contract is liable to be cancelled if either the contractor or any of his employee is found any time to be such a person who had not obtained the permission of the Government as aforesaid before submission of the tender or engagement in the Contractor's Service.
15. For Macdamisation works, all eligible Contractors other than Hot Mix Plant (HMP) Owners have to upload an undertaking stating therein the e-NIT No., Name of work and Source of procurement of Macdamisation material, failing which the bid of such contractors shall be considered as non-responsive.
15. The Performance Security (including additional performance security for unbalanced bids) shall be provided to the employer not later than the date specified in the Letter of Acceptance in shape of FDR/CDR/BG. The employer, and denominated in Indian Rupees, failing which the earnest money of the bidder shall be forfeited without giving any notice. The performance Security shall be valid until a date 28 days from the date of expiry of Defects Liability Period and the additional performance security for unbalanced bid shall be valid until a date 30 days from the date of issue of the certificate of completion.

DIPK-11887/25
Dated: 14/03/2026

Sd/-Executive Engineer
(PMGSY) JKRRDA Division Pulwama

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

TOURISM DEVELOPMENT AUTHORITY, SONAMARG

Email:-sdaofficial@yahoo.com
(Forward Auction ID: 32039)
Outsourcing of Shop No. 02 at New Truck Yard Sonamarg on "as is where is basis" for a period of 05-years, through GeM portal.
No: CEO/SDA/2026/5160-68 dated: 14/03/2026.

For and on behalf of the Lt. Governor of J&K Union Territory, e-bids are invited online through GeM Portal for Outsourcing of Shop No. 02 at New Truck Yard Sonamarg on "as is where is basis" for a period of 05-years, through GeM portal. The details are as under:-

S. No	Particulars	Date/Time	Remarks
1	PQ (Pre-Qualification) Submission Start Date	14/03/2026 at 13.00 PM	-NIL-
2	PQ (Pre-Qualification) Submission End Date	17/03/2026 at 10.00 PM	-NIL-
3	PQ (Pre-Qualification) Assessment End Date	18/03/2026 at 11.00 PM	-NIL-
4	EMD Start Date	18/02/2026 at 11.10 AM	-NIL-
5	EMD End Date	19/02/2026 at 11.30 AM	-NIL-
6	EMD (Bid Security) Amount in shape of CDR/FDR/DD	Rs. 10000/- (Ten Thousand only)	To be pledged in favour of Accounts Officer, Sonamarg Development Authority
7	Bid Submission/Auction Start Date	19/03/2026 at 11.35 AM	-NIL-
8	Bid Submission/Auction End Date & Time	20/03/2026 at 02.00 PM	-NIL-
9	Reserve bid amount	Rs. 0.80 Lacs (Rupees Eight Thousand only)	-NIL-

PRE-QUALIFICATION (PQ) CRITERIA (TO BE UPLOADED ON GeM PORTAL

1. The bidder should be a domicile of J&K and shall upload a valid domicile certificate.
2. The bidder shall have to upload a Character Certificate from the concerned Police Station or alternatively copy of a valid Passport.
3. The bidder shall have to upload self-attested PAN Card &Aadhar Card.
4. The bidder shall upload Average Annual Financial Turnover Statement of last three years ending of previous financial year & should be at least 50% of basic bid amount.
5. The bidder shall have to upload undertaking that if found successful after the culmination of auction process as per following:

I. That I shall abide by the all terms & conditions of the contract.
II. That I will deposit the offered bid amount within a period 07 days after culmination of auction, failing which result in automatic cancellation without notice along with forfeiture of CDR.
III. That I will handover the asset in good condition as received from the department on the day of expiring of auction contract.
IV. That I will not approach the Courts for extension of contract period.

6. The bidder has to upload FSSAI Certificate.
7. Experience certificate relating to management of hotel & restaurant.

Terms and Conditions:

1. The interested parties should compulsorily visit & inspect the asset before participating in the e-bidding process and the physical position of the site/asset shall stand on "as is where is" basis. As such, no claim of any deficiency, addition, alteration, rectification in the asset would be entertained during/after bidding process.
2. The bidder participating in the e-bid process must apply in his name or the firm name duly registered in his name.
3. Eligible persons shall be allowed to participate in the e-bidding process only after uploading of relevant documents mentioned in the Eligibility Criteria and EMD (after qualifying Pre-Qualification) in the shape of CDR, amounting to Rs. 10000/- (Rupees Ten Thousand only) pledged in favour of Accounts Officer, Sonamarg Development Authority.
4. Previous defaulters shall not be allowed to participate in the bidding process.
5. The minimum reserve bid has been fixed at Rs. 0.80 Lacs (Rupees Eighty Thousand only). However, the bidder has to pay GST @ 18% of the offered bid. All other applicable taxes including, Income Tax, Labour Cess, and any other taxes as may be levied under the law shall be paid by the bidder on its own under an intimation to this office.
6. There will be an escalation of 15% compounding on the offered bid amount of previous years for each successive year and thereafter to be deposited before two months from the start of every year. The bid offers should be above the minimum reserve bid.
7. The licensee has to insure the property through any Nationalized Insurance Company in the name of the CEO, Sonamarg Development Authority for which a letter of authority shall be issued by this office. The premium on this account shall be borne by the licensee.
8. The period of outsourcing shall be on license basis for a period of 05-years which will commence from the date of issuance of the formal allotment letter.
9. The contract shall be awarded for one year in the first instance and renewal of the same shall be subject to depositing of rentals for the each successive year in advance including 15% escalation of the maximum bid before the expiry of the 1st year contract.
10. The successful bidder has to take prior permission before start of the operation regarding the type of business he/she intends to undertake in the asset. Without the explicit permission of CEO Sonamarg Development Authority, the successful bidder will not be issued allotment order.
11. The successful bidder shall have to use the asset only in the area as designated in the auction notice. Violation in this regard may invite cancellation of the contract.
12. In case the successful bidder fails to fulfill the term of contract, or leaves the contract half way or the contract is cancelled due to any disqualifications/non-payment of advance rent, the CDR shall be forfeited.
13. The safety, security and upkeep and watch & ward of the asset shall be sole responsibility of outsourcee during the period of contract. The successful bidder shall ensure all safety measures like firefighting equipments, first aid kid etc. Sonamarg Development Authority shall not be responsible for any loss of life and property within the asset during the period of the contract.
14. The successful bidder shall have to charge rates for various allotted services as per approval of the SDA from time to time.
15. The electric/water consumption charges shall be payable by the outsourcee & CDR shall be released after obtaining NOC from PHE & PDD.
16. The bidder should not be employee in any Govt. Deptt. or a Public Sector undertaking.
17. The out-sourcing committee reserves the right to reject any or all the e-bids without assigning any reason thereof.
18. The successful bidder shall have to execute an agreement with CEO, Sonamarg Development Authority regarding adherence to the terms and conditions as may be prescribed by the Department during the course of the contract period. The bidder shall have to bear all the costs and expenses for executing this agreement/license deed.
19. The successful bidder shall have to handover the asset to the CEO, Sonamarg Development Authority after completion of contract period with the list of inventory, received by him at the time of allotment/taking over.
20. The licensee shall not make any alterations or additions to the space/unit allotted, without seeking written permission from the CEO, Sonamarg Development Authority.
21. The Licensee shall provide necessary uniform & name plates to the staff working in the premises & shall be responsible for any unfair act of the staff member for which, he shall be beliable for criminal/civil action under rules/law if any required.
22. The successful bidder/License shall strictly adhere to all rules and regulations regarding commercial establishment, sanitation in vogue with focus on preservation of environment etc. within the territorial area and shall clear all applicable taxes, within the stipulated time. Any default on this account will be the sole responsibility of the successful bidder.
23. The successful bidder shall ensure arrangement of furniture, electricity back up and availability of standard crockery/cutlery in the unit, on his own.
24. The licensee shall not, in any case, sub-let the asset to any other party.
25. The successful bidder shall arrange on his own all necessary stationery, staff or any other requirements for providing efficient services to the clients.
26. The successful bidder shall have to provide services to the best satisfaction of tourists/locals. The bidder shall have to ensure that there isn't any complaint of misbehavior with the visitors/locals or by any of the staff member employed by the bidder in this regard. In case any complaint is received, action as warranted under rules shall be initiated against the bidder and penalty shall be imposed upon the defaulters.
27. In case of any negligence in running the service or compliant pertaining to bad performance, the contract shall be terminated without any notice by the department.
28. The allotted asset shall be inspected periodically by the departmentally authorized officers and in case the services of the licensee are not found satisfactory, the contract shall be liable for cancellation without any notice.
29. Any damage caused to the Government property at the site will invite penalty amounting to double the cost of damage or replacement of the same whatever the case may be, as per assessment to be made by the CEO, Sonamarg Development Authority.
30. The Department shall reserve the right for using the asset for any purpose or function or event, as it may deem fit and no fee shall charged by the licensee in this regard.
31. The successful bidder will have to abide by all the orders/communications issued by Department from time to time during the period of contract as may necessitated in light of public unrest and law & order, security and in case of any other administrative requirements.
32. During the contract period the maintenance of the asset/area, watch and ward as well as upkeep and daily cleaning/sweeping shall be the sole responsibility of the licensee.
33. Any natural or Anthropogenic/manmade calamity occurs. The highest bidder/ licensee shall not seek extension of lease or relaxation, nor such claims shall be entertained by Sonamarg Development Authority.
34. Any dispute arising out of or in connection with the contract, including any question regarding its existence, validity or termination, shall be referred Arbitration of Administrative Secretary Incharge Tourism Department, Government of J&K, whose decision shall be final & binding upon the parties. The proceedings of the Arbitration shall be conducted under the provisions of the J&K, Arbitration & Conciliation Act, 1997 & rules and its amendment if any, framed there under.
35. If the bidder intends to withdraw the agreed contract, he shall have to notify the Chief Executive Officer, Sonamarg Development Authority before three months without claim for refund of existing contract year.
36. If any minor repairs of the Departmental assets such as electrification, sanitary maintenance etc are to be done and these will be carried out by the licensee at his own cost, however, after seeking permission from the competent authority as per the direction of the inspecting authority from time to time which will help in maintenance of the asset.
37. No extensions shall be granted. The asset shall be outsourced afresh at the end of the license term.
38. The successful bidder has to run the asset as per the norms and conditions as prescribed within Tourist Trade Act in vogue.
39. The successful bidder shall follow the regulations of FSSAI and any other regulations framed in this regard.
40. The Authority shall not be responsible for any monitory loss due to any climate untowardness or due to any other reason

Sd/- Chief Executive Officer
Sonamarg Development Authority

DIPK-NB-3607/25
Dated: 14/03/2026

امرت کال میں نوجوانوں کو قوم اور سماج کی خدمت کا عزم کرنا چاہئے / جے پی نڈا

مرادآباد 14 مارچ: پی آئی بی: مرکزی وزیر صحت و خاندانی بہبود جے پی نڈا نے مرادآباد میں تیرتھنکر مہاویر یونیورسٹی کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے فارغ التحصیل طلبہ کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ کانووکیشن طلبہ کی زندگی کا ایک اہم سنگ میل ہوتا ہے جو برسوں کی محنت لگن نظم وضبط اور تعلیمی وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تقریب صرف تعلیمی سفر کی تکمیل نہیں بلکہ ذمہ داری اور خدمت کے ایک نئے باب کی شروعات بھی ہے۔ اپنے خطاب میں جے پی نڈا نے کہا کہ طلبہ ایک ایسے وقت میں پیشہ ورانہ زندگی میں قدم رکھ رہے ہیں جب ملک امرت کال کے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے اور 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کی سمت آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دور نوجوان پیشہ ورافراد کیلئے ایک بڑی ذمہ داری اور بہترین موقع بھی

فراہم کرتا ہے تاکہ وہ ملک کے مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کریں۔ انہوں نے تیرتھنکر مہاویر یونیورسٹی کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ادارہ طبی اور متعلقہ صحت کے شعبوں میں تعلیم کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی کے تقریباً 150 تعلیمی پروگراموں میں سے قریب 60 فیصد پروگرام طبی اور صحت سے متعلق شعبوں سے وابستہ ہیں جو ملک کیلئے ماہر اور تربیت یافتہ صحت کارکنوں کی تیاری میں مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔ مرکزی وزیر نے یونیورسٹی کی جانب سے تعلیمی مواقع کو وسیع بنانے کے اقدامات کی بھی ستائش کی اور کہا کہ ادارے نے مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے طلبہ کیلئے تقریباً 75 کروڑ روپے کی اسکالرشپس فراہم کی ہیں تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرسکیں اور اپنے تعلیمی اہداف کو حاصل کرسکیں۔ انہوں نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران ملک کے صحت کے شعبہ میں ہونے والی بڑی تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے صحت کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع طبی تعلیم کے فروغ اور سستی و معیاری صحت خدمات کی فراہمی کیلئے مسلسل اقدامات کئے ہیں۔

وزیر کوئلہ وکانکنی نے مغربی کول فیلڈز میں کئی ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

نئی دہلی 14 مارچ: پی آئی بی: مرکزی وزیر کوئلہ و کانکنی جی کشن ریڈی نے مغربی کول فیلڈز لمیٹڈ کے دوروزہ دورے کے دوران جمعہ کے روز مختلف اہم منصوبوں کا مجازی طور پر افتتاح کیا اور کئی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا جبکہ ادارے کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ بھی لیا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر نے مجازی طور پر 25 برقی گاڑیوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے ناگپور کے کمپٹی علاقے میں بلیک ڈائمنڈ اسپورٹس اسٹیڈیم وانی کے تڈالی علاقے میں سوامی وویکانند ایکو پارک اور بلارپور علاقے میں سستی اوپن کاسٹ مائن میں فرسٹ مائل کنیکٹیوٹی پروجیکٹ کا بھی سنگ بنیاد رکھا۔ ان منصوبوں سے علاقے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی ماحولیات کے تحفظ اور کانکنی کے نظام کو جدید بنانے میں مدد ملے گی۔ بعد ازاں وزیر موصوف نے مغربی کول فیلڈز لمیٹڈ کے کوئلہ پیداوار حفاظتی اقدامات پائیدار ترقی ماحولیات کے تحفظ اور مستقبل کے منصوبوں سے متعلق کاموں کا جائزہ لیا۔ جائزہ اجلاس کے دوران جی کشن ریڈی نے ڈبلیو سی ایل ٹیم کی کام کرنے کی ثقافت اور کارکردگی کی ستائش کرتے ہوئے رواں مالی سال میں مزید بہتر نتائج کی امید ظاہر کی اور کوئلہ صنعت میں بدلتے ہوئے حالات میں ادارے کے کردار پر بھی روشنی ڈالی۔ اجلاس کے دوران ڈبلیو سی ایل کے چیئرمین ومینجنگ ڈائریکٹر

ہریش دوہن نے مالی سال 2025 تا 2026 کے دوران ادارے کی کامیابیوں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اس موقع پر وزارت کوئلہ کے ایڈیشنل سیکریٹری سنوج کمار جھا کول انڈیا لمیٹڈ کے چیئرمین بی سائی رام اور وزارت کوئلہ کول انڈیا لمیٹڈ اور مغربی کول فیلڈز لمیٹڈ کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ وزیر 14 مارچ 2026 کو مر پر زیر زمین کان کا دورہ کریں گے جہاں جاری کان بندش کے عمل کا معائنہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد وہ ضلع کلکٹر اور مائن کلوزر ایڈوائزری کمیٹی کے ساتھ ایک اجلاس بھی کریں گے جس میں ڈبلیو سی ایل کے مائن کلوزر نوڈل افسران غیر سرکاری تنظیمیں مشیران اور مقامی دیہات کے نمائندے بھی شریک ہوں گے۔

کھادی اور دیہی صنعتوں کی ترقی کیلئے گرامودیوگ وکاس یوجنا پر عمل جاری

نئی دہلی 14 مارچ: کھادی اور دیہی صنعتوں کے شعبہ کی ترقی کیلئے کھادی وویلج انڈسٹریز کمیشن نے گرامودیوگ وکاس یوجنا پر عمل جاری رکھا ہے۔ وزارت کے تحت قائم اس ادارے کے مطابق دسمبر 2025 تک کھادی اور دیہی صنعتوں کے تحت پیداوار اور فروخت کے اعداد و شمار میں گزشتہ سال کے مقابلے میں نمایاں اضافہ درج کیا گیا ہے۔ کمیشن نے کھادی کے کاریگروں کی اجرت میں وقتاً فوقتاً اضافہ بھی کیا ہے۔ اسپننگ یعنی دھاگہ کاتنے کی مزدوری یکم اپریل 2023 سے فی ہینک دس روپے مقرر کی گئی تھی جسے دو اکتوبر 2024 سے بڑھا کر بارہ روپے پچاس پیسے اور یکم اپریل 2025 سے پندرہ روپے فی ہینک کردیا گیا۔ اسی طرح بُنائی کی مزدوری میں بھی یکم اپریل 2023 سے دس فیصد دو اکتوبر 2024 سے سات فیصد اور یکم اپریل 2025 سے بیس فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ اجرت میں اس اضافے سے کھادی کے شعبہ سے وابستہ تقریباً چار لاکھ بتیس ہزار اسپنرز اور بنکر مستفید ہو رہے ہیں جو دھاگہ کاتنے اور کپڑا بُننے کے کام سے وابستہ ہیں۔ کھادی و ولیج انڈسٹریز کمیشن نے ستمبر 2025 میں نیشنل اسمال انڈسٹریز کارپوریشن لمیٹڈ کے ساتھ ایک مفاہمتی یادداشت پر بھی دستخط

کئے ہیں۔ اس معاہدے کا مقصد یہ ہے کہ دونوں ادارے باہمی تعاون سے ایسا سازگار ماحول تیار کریں جس سے چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کو بہتر مارکیٹ رسائی حاصل ہو سکے۔ اس تعاون کے ذریعے دونوں ادارے اپنی اسکیموں کے تحت مستحق یونٹس اور فائدہ اٹھانے والوں کی مدد کریں گے اور ایک دوسرے کے پلیٹ فارم اور اقدامات سے فائدہ اٹھایا جائے گا۔ یہ معلومات مائیکرو اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز کی وزیر مملکت شوبھا کرندلاجے نے 12 مارچ 2026 کو لوک سبھا میں ایک تحریری جواب کے ذریعے فراہم کیں۔ اعداد وشمار کے مطابق جموں کشمیر میں اپریل 2025 سے دسمبر 2025 تک کھادی اور دیہی صنعتوں کی پیداوار تقریباً 396539 لاکھ روپے اور فروخت 903354 لاکھ روپے درج کی گئی جبکہ گزشتہ سال اسی مدت کے دوران پیداوار 357690 لاکھ روپے اور فروخت 790251 لاکھ روپے رہی تھی۔ مجموعی طور پر ملک بھر میں اپریل 2025 سے دسمبر 2025 تک پیداوار تقریباً 9498537 لاکھ روپے اور فروخت 14254405 لاکھ روپے تک پہنچ گئی ہے جو گزشتہ سال کے مقابلے میں واضح اضافہ ظاہر کرتی ہے۔

ایم ایس ایم ای وزارت کے تحت 364 کلسٹر ترقیاتی منصوبے مکمل

روایتی صنعتوں کے فروغ کیلئے ایس ایف یو آر ٹی آئی اسکیم کو تقویت

نئی دہلی 14 مارچ: مائیکرو اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز کی وزارت کی جانب سے مائیکرو اور اسمال انٹرپرائزز کلسٹر ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت ملک بھر میں چھوٹی صنعتوں کی ترقی اور مسابقت بڑھانے کیلئے نمایاں اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت مشترکہ سہولت مراکز قائم کئے جاتے ہیں اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کیلئے مالی معاونت فراہم کی جاتی ہے تاکہ مائیکرو اور چھوٹی صنعتوں کی پیداواری صلاحیت اور کاروباری مواقع میں اضافہ ہوسکے۔ اسکیم کے آغاز سے اب تک مجموعی طور پر 606 منصوبوں کو منظوری دی گئی جن میں سے 364 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ 242 منصوبوں پر کام جاری ہے۔ روایتی صنعتوں کے فروغ کیلئے فنڈ فاری جنریشن آف ٹریڈیشنل انڈسٹریز اسکیم کے تحت بھی نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ سال 2015 تا 2016 کے بعد سے ملک بھر میں 513 کلسٹرز کو منظوری دی گئی ہے جن کیلئے حکومت ہند نے تقریباً 1332 کروڑ روپے کی مالی مدد فراہم کی ہے۔ ان کلسٹرز کے ذریعے تقریباً تین لاکھ تین ہزار روایتی کاریگروں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے جو دستکاری ہینڈلوم زرعی پروسیسنگ کوائر شہد کی پیداوار اور دیگر سرگرمیوں سے وابستہ ہیں۔ منظور شدہ کلسٹرز میں سے 378 کلسٹر اس وقت فعال ہیں جبکہ 135 مختلف مراحل میں زیر عمل ہیں۔ ان منصوبوں کے ذریعے بنیادی ڈھانچے کی بہتری ہنرمندی میں اضافہ مصنوعات کی قدر میں اضافہ اور مارکیٹ سے بہتر رابطہ قائم کرنے میں مدد مل رہی ہے جس سے دیہی معیشت کو بھی تقویت مل رہی ہے۔ مائیکرو اور اسمال انٹرپرائزز کلسٹر ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت مشترکہ سہولت مراکز کے قیام کیلئے جدید ٹیکنالوجی اور صنعتی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جن میں انڈسٹری 0.4 کی تربیتی سہولیات ایڈیٹیو مینوفیکچرنگ ڈیجیٹل انفراسٹرکچر ڈیزائن اور انکیوبیشن مراکز تربیتی مراکز تحقیق و ترقی کے مراکز اور قابل تجدید توانائی جیسے شمسی ہوا اور بایو توانائی کے نظام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ نئے صنعتی کلسٹرز کیلئے بھی مشترکہ سہولت مراکز قائم کئے جا رہے ہیں تاکہ ایم ایس ایم ای شعبہ کی ہمہ جہت ترقی ممکن بنائی جاسکے۔

پٹرول اور ڈیزل ڈھیلے برتنوں میں فروخت نہ کرنے کی ہدایت

خلاف ورزی پر سخت کارروائی کی وارننگ

نئی دہلی 14 مارچ: وزارت پٹرولیم وقدرتی گیس نے ہفتہ کے روز ایک اہم ہدایت جاری کرتے ہوئے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ پٹرول یا ڈیزل ڈھیلے یا غیر مناسب برتنوں میں نہ لیں اور نہ ہی انہیں اس طرح ذخیرہ کریں کیونکہ اس سے سنگین حفاظتی خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ وزارت نے پٹرول پمپ مالکان کو بھی خبردار کیا ہے کہ اگر ایندھن فراہم کرتے وقت حفاظتی اصولوں کی خلاف ورزی کی گئی تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ یہ ہدایت اس وقت جاری کی گئی جب چنئی میں ایک پٹرول پمپ پر ایک صارف کو ڈھیلے برتن میں پٹرول فروخت کئے جانے کا معاملہ سامنے آیا۔ وزارت کے مطابق تمل ناڈو میں واقع اس پٹرول پمپ پر پٹرول ڈھیلے کنٹینر میں دیا جارہا تھا جو نہ صرف غیر محفوظ بلکہ قابل قبول بھی نہیں ہے۔ اس واقعہ کے بعد متعلقہ پٹرول پمپ کو معطل کر دیا گیا ہے اور اس کے خلاف مناسب کارروائی کی گئی ہے۔ وزارت نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں واضح کیا کہ ملک بھر میں پٹرول اور ڈیزل کی مناسب دستیابی موجود ہے اور شہریوں کو گھبراہٹ میں ایندھن ذخیرہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ صارفین کو ڈھیلے یا غیر مناسب برتنوں میں ایندھن لینے یا ذخیرہ کرنے سے گریز کرنا چاہئے کیونکہ اس سے سنگین حفاظتی خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ وزارت نے مزید کہا کہ تمام پٹرول پمپ مالکان اور ڈیلرز کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایندھن فراہم کرتے وقت حفاظتی اصولوں پر سختی سے عمل کریں۔

آہار 2026 میلہ

خوراک اور مہمان نوازی کے شعبہ کیلئے بڑا تجارتی پلیٹ فارم

نئی دہلی 14 مارچ: نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں خوراک اور مہمان نوازی کے شعبہ کی معروف بین الاقوامی نمائش آہار 2026 کا چالیسواں ایڈیشن 10 سے 14 مارچ تک منعقد ہوا جس میں ملک اور بیرون ملک سے بڑی تعداد میں صنعتکاروں اور کاروباری اداروں نے شرکت کی۔ اس نمائش کا مشترکہ انعقاد وزارت فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز اور انڈیا ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن نے کیا اور اسے جنوبی ایشیا میں خوراک اور مہمان نوازی کے شعبہ کا ایک اہم کاروباری پلیٹ فارم تصور کیا جاتا ہے۔ نمائش کے دوران مختلف ہالوں میں کاروباری ملاقاتوں کی گہما گہمی جدید خوراکی مصنوعات کی نمائش اور کافی کی خوشبو نے ماحول کو خاصا متحرک بنادیا۔

ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس نے پروازوں کی تعداد 80 تک بڑھادی

نئی دہلی، 14 مارچ (یو این آئی) ایئر انڈیا اور اس کی ذیلی کمپنی ایئر انڈیا ایکسپریس نے دو مزید پروازوں کا اضافہ کیا ہے، جس کے بعد مغربی ایشیا کے خطے میں ابھرتی ہوئی صورتحال کے درمیان رابطے کو برقرار رکھنے کے لیے ہفتہ کے روز شیڈیولڈ اور غیر شیڈیولڈ پروازوں کی مجموعی تعداد 80 ہو گئی ہے۔ جمعہ کے روز، اس سیکٹر پر مجموعی طور پر 78 شیڈیولڈ اور غیر شیڈیولڈ پروازیں چلائی گئی تھیں۔ یہ پروازیں ہندوستانی شہروں کو مغربی ایشیا کے اہم مراکز سے جوڑنے والے متعدد روٹس پر چلائی جارہی ہیں تاکہ مسافروں کی مانگ کو پورا کیا جا سکے اور سفر کے تسلسل کو یقینی بنایا جا سکے، اگرچہ ایئر لائنز محتاط ہیں اور خطے میں ہونے والی پیش رفت کا مسلسل جائزہ لے رہی ہیں۔ ہفتہ کو جاری کردہ ایک بیان میں، ایئر انڈیا نے بتایا کہ دونوں کیریئرز 14 مارچ کو جدہ اور مسقط کے لیے اپنی متعلقہ طے شدہ خدمات جاری رکھیں گے، جس میں جدہ کے لیے کل

10 پروازیں اور ایئر انڈیا ایکسپریس مسقط کے لیے 8 طے شدہ پروازیں چلائے گی۔ مزید برآں، ایئر انڈیا دہلی سے ایک اور ممبئی سے دو 'راؤنڈ ٹرپ' پروازیں جدہ کے لیے چلائے گی، جبکہ ایئر انڈیا ایکسپریس کوزی کوڈ اور منگلورو سے جدہ کے لیے ایک ایک پرواز چلائے گی۔ ایئر انڈیا ایکسپریس مسقط کے لیے بھی اپنی طے شدہ سروسز آپریٹ کرے گی، جس میں دہلی، کوچی، کوزی کوڈ اور ممبئی سے ایک ایک راؤنڈ ٹرپ شامل ہے۔ طے شدہ سروسز کے علاوہ، ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے لیے مجموعی طور پر 62 غیر شیڈیولڈ پروازیں چلائیں گی، جو کہ روانگی کے اسٹیشنوں پر سلاٹس کی دستیابی اور دیگر موجودہ حالات پر منحصر ہوں گی۔ یہ پروازیں متعلقہ ہندوستانی اور مقامی ریگولیٹری حکام سے ضروری اجازت ناموں کے ساتھ چلائی جارہی ہیں۔

اکاسا ایئر کا سفر بھی مہنگا، 1300 روپے تک فیول سرچارج عائد کرنے کا اعلان

نئی دہلی، 14 مارچ (یو این آئی) ایئر انڈیا گروپ اور انڈیگو کے بعد نو قائم شدہ فضائی کمپنی 'اکاسا ایئر' نے بھی طیاروں کے ایندھن (اے ٹی ایف) کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے پیش نظر ٹکٹوں پر 'فیول سرچارج' لگانے کا اعلان کر دیا ہے۔ ایئر لائن نے ہفتہ کے روز جاری کردہ پریس ریلیز میں بتایا کہ وہ ٹکٹوں پر 199 روپے سے 1300 روپے تک فیول چارجز وصول کرے گی۔ چارجز کی یہ رقم ہر روٹ کے لیے مختلف ہوگی اور اس کا تعین پرواز کے دورانیے کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ کمپنی کے مطابق یہ نیا ٹیرف 15 مارچ یا اس کے بعد بک کرائے گئے ٹکٹوں پر لاگو ہوگا، جبکہ اس سے پہلے کی گئی بکنگ اس سے متاثر نہیں ہوگی۔ کمپنی نے وضاحت کی ہے کہ ایشیا اور بالخصوص مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کی وجہ سے ایندھن کی قیمتوں میں

زبردست اضافہ ہوا ہے، جس کے پیش نظر یہ سرچارج نافذ کیا جارہا ہے۔ اس سے قبل ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس نے گھریلو روٹس پر 399 روپے فیول سرچارج عائد کرنے کا اعلان کیا تھا، جبکہ بین الاقوامی روٹس پر پہلے سے عائد فیول سرچارج میں 50 ڈالر تک اضافہ کیا گیا ہے۔ ملک کی بڑی فضائی کمپنی انڈیگو نے بھی گھریلو پروازوں پر 425 روپے فیول سرچارج عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ بین الاقوامی روٹس پر 2300 روپے تک فیول سرچارج لیا جائے گا۔ امریکہ اور اسرائیل کی مشترکہ فوجی کارروائی اور ایران کے جوابی حملوں کے باعث مشرق وسطیٰ کی صورتحال انتہائی کشیدہ ہے۔ اس کی وجہ سے خام تیل کی سپلائی متاثر ہوئی ہے اور کئی ممالک نے اپنی فضائی حدود تجارتی پروازوں کے لیے بند کردی ہیں، جس سے پروازوں کو طویل راستے اختیار کرنے پڑ رہے ہیں۔ عام طور پر فضائی کمپنیوں کے کل اخراجات میں 35 سے 40 فیصد حصہ ایوی ایشن فیول پر خرچ ہوتا ہے۔

پردھان منتری مدرا یوجنا کے تحت کاروباری افراد کو 20 لاکھ تک بلاضمانت قرض کی سہولت

نئی دہلی 14 مارچ: پی آئی بی: حکومت ہند کی جانب سے پردھان منتری مدرا یوجنا کے تحت کاروباری افراد اور چھوٹے کاروباری اداروں کو بیس لاکھ روپے تک بلاضمانت قرض فراہم کیا جارہا ہے تاکہ چھوٹے کاروبار کو فروغ دیا جاسکے اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں۔ محکمہ مالی خدمات کے مطابق یہ اسکیم 8 اپریل 2015 کو شروع کی گئی تھی جس کے تحت شیڈیولڈ کمرشل بینک نان بینکنگ فنانشل کمپنیاں اور مائیکروفنانس ادارے اہل افراد کو قرض فراہم کرتے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت وہ افراد جو چھوٹا کاروبار شروع کرنا چاہتے ہیں اور جن کے پاس کاروباری منصوبہ موجود ہو وہ مینوفیکچرنگ تجارت خدمات کے شعبوں اور زرعی معاون سرگرمیوں کیلئے قرض حاصل کرسکتے ہیں۔ اسکیم کے تحت قرض کی چار اقسام رکھی گئی ہیں جن میں شیشو کے تحت پچاس ہزار روپے تک کشور کے تحت پچاس ہزار سے پانچ لاکھ روپے تک ترن کے تحت پانچ لاکھ سے دس لاکھ روپے تک جبکہ ترن پلس کے تحت دس لاکھ سے بیس لاکھ روپے تک قرض فراہم کیا جاتا ہے۔ حکومت نے کامیاب قرض لینے والوں کی حوصلہ افزائی کیلئے مالی سال 2024 تا 2025 میں ترن پلس کے نام سے ایک نئی قسم متعارف کرائی ہے۔ اس زمرے کے تحت وہ افراد جو پہلے ترن زمرے کے قرض کو کامیابی سے ادا کر چکے ہوں انہیں بیس لاکھ روپے تک بلاضمانت قرض فراہم کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے کاروبار کو مزید وسعت دے سکیں۔

مصنوعی ذہانت میں بڑھتی سرمایہ کاری کے باعث میٹا میں بڑے پیمانے پر ملازمتوں میں کمی کا امکان

نئی دہلی 14 مارچ: نیوز ڈیسک: سوشل میڈیا پلیٹ فارمز فیس بک انسٹاگرام اور واٹس ایپ چلانے والی کمپنی میٹا پلیٹ فارمز میں بڑے پیمانے پر ملازمتوں میں کمی کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق کمپنی مصنوعی ذہانت کے منصوبوں پر بڑھتے اخراجات کو متوازن کرنے کیلئے اپنے عالمی ورک فورس کا تقریباً بیس فیصد کم کرنے پر غور کررہی ہے جس سے لگ بھگ سولہ ہزار ملازمین متاثر ہو سکتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق دسمبر تک کمپنی کے ملازمین کی تعداد تقریباً اناسی ہزار تھی اور انتظامیہ اس بات کا جائزہ لے رہی ہے کہ مصنوعی ذہانت پر مبنی ٹیکنالوجی کے استعمال سے کام کی رفتار اور پیداواری صلاحیت بڑھنے کے بعد بڑی ٹیموں کی ضرورت کم ہوسکتی ہے۔ تاہم کمپنی کی جانب سے ابھی تک کسی حتمی فیصلے یا وقت کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ میٹا کے سینئر عہدیداران نے حالیہ دنوں میں ادارے کے مختلف شعبوں کے سربراہان کے ساتھ ممکنہ تنظیم نو پر بات چیت کی ہے اور انہیں اخراجات کم کرنے اور کام کے طریقہ کار کو زیادہ مؤثر بنانے کے امکانات کا جائزہ لینے کی ہدایت دی ہے۔ اس رپورٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کمپنی کے ترجمان اینڈی اسٹون نے کہا کہ یہ صرف قیاس آرائیوں پر مبنی اطلاعات ہیں اور اس حوالے سے ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ اگر کمپنی اتنے بڑے پیمانے پر ملازمتوں میں کمی کرتی ہے تو یہ 2022 اور 2023 کے بعد سب سے بڑی تنظیم نو ہوگی۔ اس سے قبل نومبر 2022 میں کمپنی نے تقریباً گیارہ ہزار ملازمین کو فارغ کیا تھا جبکہ 2023 کے اوائل میں مزید دس ہزار ملازمتیں ختم کی گئی تھیں۔ اس دور کو کمپنی کے سربراہ مارک زکربرگ نے کارکردگی کا سال قرار دیا تھا۔

میٹا کی جانب سے یہ اقدامات اس وقت زیر غور ہیں جب کمپنی مصنوعی ذہانت کے شعبہ میں بھاری سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ منصوبے کے مطابق کمپنی 2028 تک ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر اور جدید کمپیوٹنگ انفراسٹرکچر کیلئے تقریباً چھ سو ارب ڈالر تک سرمایہ کاری کرسکتی ہے تاکہ بڑے اے آئی ماڈلز کی تربیت اور استعمال کیلئے ضروری سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ کمپنی نے مصنوعی ذہانت کے ماہرین کی بھرتی بھی تیز کردی ہے اور بعض ماہرین کو چار سال کے دوران کروڑوں ڈالر مالیت کے معاوضے کی پیشکش کی جارہی ہے تاکہ ایک خصوصی سپر انٹیلی جنس ٹیم قائم کی جاسکے۔

PUBLIC NOTICE

In my Driving License bearing No. JK13 20180001049 my credentials has been wrongly mentioned as Umer Manzoor Chopan S/o Manzoor Ahmad Chopan R/o I G C Lassipora Pulwama, JK 192301 instead of Umar Manzoor S/o Manzoor Ahmad Chopan R/o Goer Mohalla Khonmoh Srinagar 191101. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact ARTO Ganderbal within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained

Umar Manzoor S/o Manzoor Ahmad Chopan R/o Goer Mohalla Khonmoh Srinagar 191101.

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS PANTHACHOWK

In the case of: Bashir Ahmad Sheikh S/o Ghulam Rasool Sheikh R/o Khonmoh (Applicant).

V/s

Registrar Births & Deaths, Block Development Officer, Khonmoh (Non-Applicant).

Notice to Public At Large

Whereas, the above titled petition is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant for registration of Date of Birth particulars of applicant's wife namely Tasleema Bano W/o Bashir Ahmad Sheikh R/o Khonmoh as 13/07/2020 at Home at Khonmoh.

Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection in issuance of direction with respect the registration of birth particulars of the applicant's wife, he shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the registration of issuance of this publication. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this office on 14-03-2026

Executive Magistrate 1st Class, Pantha chowk

PUBLIC NOTICE

I want to apply for a Pesticide License under the name Sara Fertilizers & Pesticides, at Hyderpora Chowk, Srinagar. If anybody has any objection in this regard, they may submit it to the Plant Protection Officer, Lal Mandi, Srinagar, within 7 days from the publication of this notice. After that, no objection shall be entertained.

Aquib Naseer Dar S/o: Naseer Ahmad Dar R/o: Hyderpora, Srinagar

PUBLIC NOTICE

The particulars of MEHMUDA AKHTER D/O MOHD JAFER MIR R/O CHATTERGAM is wrongly reflected as MEHMOODA AKHTER D/O MOHD JAFFER MIR in her service records Now necessary correction is required to be made in the servic records of the said official. Anybody having any objections this regard will approach DPO Budgam/Dy.SP Hqrs Budgam within period of (07) days from the date of publication on th notice. After expiry of the time, no objection whatsoever she be entertained.

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (Old Name) Mohd Yaqoob Khan S/o Gh Nabi Khan to (New Name) Mohammad Yaqoob Khan S/o Ghulam Nabi Khan. In future i will be known as (New Name) Mohammad Yaqoob Khan S/o Ghulam Nabi Khan. If anybody is having any objection he/ she may contact passport office, Srinagar within 7 days. After 7 days no objection will be accepted.

Mohammad Yaqoob Khan S/o Ghulam Nabi Khan Passport no.N1537842 R/o Kuzwera Chadoora Budgam

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

میں دن کے درجہ حرارت میں بھی نمایاں کمی آسکتی ہے اور جموں وکشمیر کے مختلف حصوں میں موسم سرد ہو سکتا ہے۔ماہرین کے مطابق مغربی ہوائیں میں خلل دراصل بحیرہ روم کے خطے سے آنے والا موسمی نظام ہوتا ہے جو موسم سرما اور اوائل بہار کے دوران برصغیر کے شمال مغربی علاقوں خصوصاً جموں کشمیر میں بارش اور برفباری کا باعث بنتا ہے۔

بقیہ نمبر 2

لوگوں کی کمائی بڑھانے کے طریقے تلاش کرنا چاہیے۔ آب و ہوا کی تبدیلی کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نوٹ کیا کہ موسم کے پیٹرن تیزی سے بدل رہے ہیں، اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ اس سال فروری میں سری نگر میں غیر معمولی طور پر گرم درجہ حرارت دیکھا گیا تھا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پھولوں کے جلد کھلنے کی وجہ سے مشہور اندرا گاندھی میموریل ٹیولپ گارڈن کا افتتاح معمول سے پہلے طے کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کی موسمی تبدیلیاں ماہی گیری جیسے شعبوں پر بھی اثر انداز ہوسکتی ہیں اور اس لیے محتاط منصوبہ بندی اور سائنسی مداخلت کی ضرورت ہے۔کانفرنس کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ تقریب ماہرین اور اسٹیک ہولڈرز کو تجربات کا اشتراک کرنے اور ہماچل پردیش، اتراکھنڈ اور شمال مشرقی ریاستوں سمیت دیگر خطوں میں اپنائے جانے والے بہترین طریقوں سے سیکھنے کا موقع فراہم کرے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر میں ٹراوٹ فارمنگ کی ایک صدی سے زیادہ کی تاریخ ہے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اس خطے میں پہلی ٹراوٹ 1900 کے آس پاس متعارف کرائی گئی تھی۔انہوں نے مزید کہا کہ اس شعبے کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مرکز کے زیر انتظام علاقے کے ٹھنڈے پانی کی ماہی گیری کے طویل تجربے کو بروئے کار لایا جانا چاہیے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے امید ظاہر کی کہ پوری توجہ اور مربوط کوششوں کے ساتھ، ہندوستان دنیا میں مچھلی پیدا کرنے والے سرکردہ ممالک میں سے ایک کے طور پر ابھرتا رہے گا، جب کہ جموں وکشمیر ٹھنڈے پانی کی ماہی پروری کی ترقی میں خصوصی کردار ادا کرے گا۔

بقیہ نمبر 3

مضبوط پیداوار کے نظام، آبی حیات کی صحت کے انتظام اور مقامی فیڈ کی تیاری پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔انہوں نے جدید اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بلند پہاڑی علاقوں میں قائم فارموں سے تازہ مچھلی کی ترسیل کے لیے ڈرون ٹیکنالوجی کے استعمال جیسے طریقے لاجسٹک نظام کو بہتر بنانے اور مچھلی کے خراب ہونے کے امکانات کو کم کرسکتے ہیں۔اس موقع پر انہوں نے ٹراوٹ انٹی گریٹیڈ ایکوا کوکرناگ پارک جیسے اہم منصوبوں اور نیشنل ویژن 2030 کے تحت ہمالیائی ریاستوں میں ٹراوٹ اور مہشیر مچھلی کی پیداوار دوگنی کرنے کے ہدف کا بھی ذکر کیا۔انہوں نے بتایا کہ ماہی گیروں کو کسان کریڈٹ کارڈ اور انشورنس جیسی مالی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تاکہ اس شعبے کو مزید مستحکم بنایا جاسکے۔منوج سنہا نے کہا کہ پیداوار کو کولڈ اسٹوریج، پروسیسنگ، پیکجنگ اور برانڈنگ کے ساتھ مربوط کرکے جموں وکشمیر نہ صرف قومی سطح پر ایک ماڈل بن سکتا ہے بلکہ اس سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور ماہی پروری سے وابستہ کسانوں کی آمدنی میں بھی نمایاں اضافہ ہوگا۔

بقیہ نمبر 4

کچھ نہیں بچا ہے''۔کانگریس پر ملک کے مفاد کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا الزام لگاتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ وہ کبھی بھی کسی بھی ریاست کے لوگوں کی فلاح و بہبود کو یقینی نہیں بنا سکتی۔انہوں نے کہا'' کانگریس ایک کے بعد ایک انتخاب ہار رہی ہے، اور مستقبل قریب میں، پارٹی اپنے نقصانات کی ایک صدی سے گزرے گی۔اپنے نقصان کی مایوسی نے اسے قوم کے خلاف محاذ کھولنے پر مجبور کیا ہے، اور اس کے قائدین ملک کو بدنام کرنے میں مصروف ہیں''۔وزیر اعظم مودی نے الزام لگایا کہ کانگریس نے شمال مشرق کو دل اور دہلی دونوں سے دور رکھا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ترقی خطے کے لوگوں تک نہیں پہنچی، اور انہیں تشدد اور پسماندگی میں پھنسا کر رکھ دیا۔وزیر اعظم نے الزام لگایا کہ کانگریس نے آسام کے نوجوانوں کو تشدد اور دہشت گردی کی راہوں پر گمراہ کیا، جب کہ بی جے پی نے ریاست کو لامحدود مواقع کی جگہ بنانے کو یقینی بنایا ہے جہاں وہ آسمان تک پہنچ سکتے ہیں۔سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کا حوالہ دیتے ہوئے مودی نے کہا کہ انہوں نے 10 سال تک آسام

کی نمائندگی کی لیکن ریاست کے کسانوں کو ایک پیسہ نہیں دیا، جب کہ بی جے پی نے انہیں 20,000 کروڑ روپے سے زیادہ دیا ہے۔

بقیہ نمبر 5

کے سینئر حکام نے شرکت کی۔حکام کے مطابق آئندہ ہفتے ہونے والے اس جائزے کے دوران ان تمام وی آئی پیز کی سیکورٹی کا تفصیلی آڈٹ کیا جائے گا جنہیں مرکزی سطح پر سیکورٹی فراہم کی گئی ہے۔اس وقت تقریباً 400 وی آئی پی شخصیات مرکزی سیکورٹی کور کے تحت ہیں جن میں سے 220 کو سی آر پی ایف، 156 کو سی آئی ایس ایف، 9 کو این ایس جی جبکہ چند کو آئی ٹی بی پی کے اہلکار تحفظ فراہم کر رہے ہیں۔سیکورٹی انتظامات عام طور پر نیم فوجی دستوں جیسے سی آر پی ایف، سی آئی ایس ایف، این ایس جی، آئی ٹی بی پی کے ذریعے فراہم کیے جاتے ہیں۔حکام کا کہنا ہے کہ یہ جائزہ اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ جلد ہی آسام، مغربی بنگال، تمل ناڈو، کیرالہ اور پڈوچیری میں اسمبلی انتخابات منعقد ہونے والے ہیں، جس کے دوران متعدد سیاسی رہنماؤں کو مختلف ریاستوں کا سفر کرنا ہوگا۔یاد رہے کہ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو زیڈ پلس درجے کی اعلیٰ سیکورٹی فراہم کی گئی ہے جس کی ذمہ داری این ایس جی کے پاس ہے۔بدھ کی رات جموں میں ایک شادی کی تقریب سے واپسی کے دوران ایک مسلح شخص نے ان پر پیچھے سے فائرنگ کی کوشش کی تھی۔سی سی ٹی وی فوٹیج کے مطابق ایک پولیس اہلکار اور این ایس جی کمانڈو نے فوری کارروائی کرتے ہوئے حملہ آور کو قابو میں کر لیا جبکہ دیگر سیکورٹی اہلکاروں نے اسے زمین پر گرا کر گرفتار کر لیا۔اس دوران سیکورٹی ٹیم نے فوری طور پر فاروق عبداللہ کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا جس سے وہ بال بال بچ گئے۔

بقیہ نمبر 6

سی ڈی ایف اسکیم کے تحت فراہم کیے جانے والے فنڈز نان لیپس ایبل ہیں، یعنی یہ مالی سال کے اختتام پر ختم نہیں ہوتے۔تاہم ہر سال 31 مارچ تک ضلع ترقیاتی کمشنروں یا عملدرآمد کرنے والی ایجنسیوں کے پاس موجود غیر خرچ شدہ رقم کو سرکاری خزانے میں اکاؤنٹ ہیڈ 8229 ایم ایچ کے تحت جمع کرانا لازمی ہوگا۔یو این ایس کے مطابق محکمہ خزانہ نے ڈی ڈی سیز کو یہ بھی ہدایت دی ہے کہ وہ ہر مالی سال کے اختتام پر غیر خرچ شدہ فنڈز کی تفصیلات محکمہ خزانہ کو پیش کریں تاکہ رقوم کے درست استعمال اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔سرکاری عہدیداروں کے مطابق جمع شدہ یہ رقوم مذکورہ اکاؤنٹ ہیڈ کے تحت محفوظ رہیں گی اور انہیں اگلے مالی سال میں ترقیاتی کاموں کے لیے دوبارہ استعمال کیا جاسکے گا۔

بقیہ نمبر 7

فوری طور پر موقع پر پہنچ گئے۔انہوں نے کہا کہ اس کے بعد وہاں دیکھا گیا کہ دو ڈھانچے ایک تین منزلہ پکے گھر اور ایک کچے کے گھر میں آگ لگ گئی تھی، دونوں عمارتوں کے اٹاری اور دوسری منزل کے حصے شعلوں کی لپیٹ میں تھے۔محکمہ نے کہا کہ کئی مقامات پر ٹریفک جام کی وجہ سے فائر ٹینڈرس کو جائے وقوعہ تک پہنچنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔تاہم، انہوں نے کہا کہ آگ پر قابو پانے کے لیے مختلف اسٹیشنوں سے متعدد فائر یونٹس کا متحرک ہونا اہم ثابت ہوا۔

بقیہ نمبر 8

اور نقل وحمل کے لیے استعمال ہونے والے گھوڑے سمیت غیر قانونی طور پر کٹی ہوئی لکڑی کی 14 شہتیر چھوڑ کر فرار ہوگئے۔ضبط شدہ لکڑی اور گھوڑے کو پولیس نے تحویل میں لے لیا ہے۔اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 13/2026 کے تحت قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن پنزلہ میں مقدمہ درج کیا گیا ہے، اور ملوث افراد کی شناخت اور گرفتاری کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ نمبر 9

حکام کے مطابق واقعے کے فوراً بعد پورے علاقے کو سخت نگرانی میں لے لیا گیا جبکہ ہفتہ کی صبح ہوتے ہی فوج اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں نے مشترکہ طور پر بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کردی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ سرحد پار سے ڈرون کے ذریعے ہتھیار یا منشیات کی کوئی کھیپ علاقے میں نہ گرائی گئی ہو۔ذرائع نے بتایا کہ سکیورٹی فورسز سرحدی دیہات اور کھیتوں کے علاوہ ندی نالوں اور جنگلاتی علاقوں کی بھی باریک بینی سے تلاشی لے رہی ہیں۔علاقے میں نگرانی مزید سخت کردی گئی ہے اور ڈرون کی کسی بھی مشتبہ سرگرمی پر فوری کارروائی کے لیے فورسز کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 10

مقامی دستکاری کرنے والوں اور فنکاروں کیلئے معاشی مواقع پیدا کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا'' بادام بلاسم فیسٹیول جیسے ایونٹس کشمیر کے بہار کے موسم کی شان و شوکت، ثقافتی ورثہ، روایتی دستکاریوں اور فنکارانہ صلاحیتوں کو پیش کرنے کا ایک شاندار پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔ یہ سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور ہماری وراثت کے تحفظ میں کمیونٹی کی شرکت کو بھی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔'' یہ پروگرام فلوریکلچر ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے منعقد کیا گیا تھا اور اس میں اعلیٰ حکام، فنکاروں اور بڑی تعداد میں زائرین بشمول طلبہ اور سیاحوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، ایم ایل اے ڈڈی بل تنویر صادق، کمشنر سیکرٹری فلوریکلچر، ڈائریکٹر فلوریکلچر، ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نے بادام واری کے بادام کے گھیرے (almond alcove) کا دورہ کیا اور پرجوش زائرین کی درخواست پر خوشی سے ان کے ساتھ سیلفیز بنوائیں جس سے تاریخی باغ میں زندہ دل اور تہوار کی فضا مزید پروان چڑھی۔ وزیر اعلیٰ نے فلوریکلچر ڈیپارٹمنٹ کی بادام واری کی ترقی اور اسے مقررہ وقت پر زائرین کیلئے کھولنے کی تعریف کی جس کی وجہ سے ابتدائی بہار کے موسم میں سیاحوں اور مقامی لوگوں کی بہت بڑی تعداد نے یہاں آمد کی ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر بھر کے باغات کیلئے آن لائن ٹکٹنگ پورٹل (ای ٹکٹنگ سسٹم) کا بھی افتتاح کیا جس کا مقصد ٹکٹنگ کے عمل کو آسان بنانا اور زائرین کی سہولت کو بہتر کرنا ہے۔ انہوں نے کہا'' ہمارے باغات کیلئے آن لائن ٹکٹنگ کا آغاز سیاحتی سہولیات کو جدید بنانے اور زائرین کیلئے ہموار تجربہ یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ یہ اقدام سیاحوں اور مقامی لوگوں دونوں کیلئے باغات تک رسائی کو آسان اور زیادہ موثر بنائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے بادام واری میں لگائی گئی نمائش کا بھی معائنہ کیا جہاں ترقی پسند کسانوں، پھول فروشوں اور دستکاری کرنے والوں نے اپنی پیداوار اور دستکاری کی اشیاء کی نمائش کی تھی۔

بقیہ نمبر 11

سے زیادہ موزوں ثابت ہوگا۔انہوں نے کہا کہ جموں شہر کے اندر سے گزرنے والا ایک مجوزہ راستہ شاید عملی طور پر ممکن نہ ہو، اس لیے شہر کے اطراف سے گزرنے والے ایک متبادل راستے کی فزیبلٹی کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات ملک میں بڑھتی ہوئی بجلی کی طلب کو پورا کرنے کے لیے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ان کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت توانائی پیدا کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کر رہی ہے اور اب توجہ خاص طور پر قابل تجدید توانائی کے ذرائع جیسے شمسی توانائی پر مرکوز ہے۔انہوں نے وضاحت کی کہ چونکہ شمسی توانائی چوبیس گھنٹے دستیاب نہیں ہوتی، اس لیے حکومت بجلی کے ذخیرہ نظام پر بھی کام کر رہی ہے تاکہ توانائی کی فراہمی میں تسلسل برقرار رکھا جا سکے۔مرکزی وزیر نے کہا کہ مستقبل میں جوہری توانائی بھی توانائی کے مجموعی نظام میں اہم کردار ادا کرے گی۔ اس وقت بھارت میں تقریباً 8 گیگاواٹ جوہری توانائی کی صلاحیت موجود ہے جبکہ مزید 12 گیگاواٹ منصوبے زیر تعمیر ہیں۔حکومت کا طویل مدتی ہدف 2047 تک تقریباً 100 گیگاواٹ جوہری توانائی کی صلاحیت حاصل کرنا ہے۔

بقیہ نمبر 12

سونم وانگچک نے اس دوران قومی سلامتی قانون کے تحت مقررہ حراستی مدت کا تقریباً نصف عرصہ جیل میں گزارا۔یاد رہے کہ انہیں اس وقت گرفتار کیا گیا تھا جب لداخ میں ریاست کا درجہ دینے اور آئین کے چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کے مطالبات پر بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے ہوئے تھے۔یہ مظاہرے خاص طور پر لیہ میں شدت اختیار کر گئے تھے۔ان احتجاجی مظاہروں کے دوران جھڑپوں میں 45 سے زائد افراد زخمی ہوئے تھے جن میں تقریباً 22 پولیس اہلکار بھی شامل تھے۔حکام کا کہنا تھا کہ احتجاج کے بعد حالات کشیدہ ہونے کے باعث سونم وانگچک کو حراست میں لینے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔اب مرکزی حکومت کی جانب سے ان کی حراست ختم کرنے کے بعد انہیں جیل سے رہا کر دیا گیا ہے، جس کے بعد ان کے حامیوں اور کارکنوں نے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔

بقیہ نمبر 13

نگرانی کو مضبوط بنانا اور غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنا ہے تاکہ معدنی وسائل کے استعمال میں شفافیت اور قانون کی عملداری کو یقینی بنایا جاسکے۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101

''عظیم مستقبل قسمت سے نہیں بنتے بلکہ عزم اور اجتماعی کوشش سے بنتے ہیں۔ بلکہ خوشحال جموں وکشمیر صرف معاشی اشاریوں سے نہیں بلکہ ہر شہری کی پسندیدہ زندگی کے معیار سے متعین ہوگا۔''

102

بزنس انٹیلی جنس یونٹ (BIU) اور فیلڈ انفورسمنٹ یونٹس جیسے خصوصی اداروں کی جانب سے فراہم کردہ ڈیٹا، رپورٹوں اور معلومات کا موثر استعمال انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ معلومات اور دستیاب رپورٹوں کے انضمام کے ساتھ باریک بینی سے جانچ پڑتال کے ذریعے جعلی آئی ٹی سی اور دیگر دھوکہ دہی پر موثر قابو پایا جاسکتا ہے۔

103

ڈاکٹر درخشاں نے تہواروں کے دوران لوگوں کے لیے تمام سہولیات فراہم کرنے کے لیے وقف بورڈ کے ساتھ تمام متعلقہ محکموں کی مربوط کوشش پر زور دیا۔ ڈاکٹر اندرابی نے افسران کو کہا کہ "ہمارے مقدس تہوار ہمیں آپس میں جوڑتے ہیں اور ہم میں ہمدردی اور محبت کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔تہواروں کے لیے تمام سہولیات فراہم کرنا ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے۔"

104

سے ملاقات کرنے والوں دیگر لوگوں کے علاوہ اسمبلی کے سپیکر ایڈوکیٹ عبدالرحیم راتھر، پارٹی جنرل سکریٹری علی محمد ساگر، سینئر لیڈران محمد شفیع اوڑی، حاجی مبارک گل، شمیمہ فردوس، تنویر صادق، ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، علی محمد ڈار، سلمان علی ساگر، ڈاکٹر بشیر احمد ویری، عمران نبی ڈار، شوکت احمد گنائی، ریاض بیدار، پیر آفاق احمد، انجینئر صبیہ قادری، غلام نبی بٹ، یونس مبارک گل اور دیگر عہدیداران بھی شامل ہیں۔

105

استعمال کرتے ہیں، اس لیے کرایوں میں 18 فیصد اضافہ ان کے لیے سنگین مشکلات پیدا کرے گا۔سابق وزیر نے حکومت پر زور دیا کہ وہ اس فیصلے پر نظرثانی کرے اور پہلے ہی معاشی چیلنجز کا سامنا کر رہے عام شہریوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے اقدامات کرے۔

106

، حاجی عبدالغفار لنو، الطاف احمد خان، حاجی غلام محمد وانی، محمد سلطان وانی اور اراکین جمعیت بھی تھے۔مرحوم کے نماز جنازہ میں جمعیت کے متعدد اراکین نے شرکت کی۔دریں اثناء مولانا ہمدانی نے معروف معالج مرحوم ڈاکٹر منظور احمد ساکن گیگار کی نیک سیرت اور پارسا اہلیہ محترمہ کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے اور اس سانحہ ارتحال پر مرحومہ کے جملہ سوگواران کیساتھ دلی تعزیت کی ہے۔

107

مغل گارڈنز اور دیگر سیاحتی مقامات پر دستیاب سہولیات کا بھی جائزہ لیا اور صفائی ستھرائی برقرار رکھنے، بہتر ٹرانسپورٹ سہولیات فراہم کرنے اور سیاحوں کے لیے خدمات کو مزید بہتر بنانے پر زور دیا۔

108

کے ذریعے نوجوانوں کی شمولیت قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے وژن کے عین مطابق ہے جو ہمہ جہتی اور تجرباتی تعلیم کو فروغ دیتی ہے۔

109

اجتماعات کے پیش نظر مربوط تیاریوں اور انتظامات کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ باہمی تال میل اور موثر منصوبہ بندی کے ذریعے ایسے انتظامات کریں تاکہ لوگوں کو ان مقدس مواقع پر کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

110

اندر مکمل کیے جائیں تاکہ زرعی کمیونٹی کو بلا رکاوٹ اریگیشن پانی کی سپلائی کی جاسکے۔وزیر نے مطلع کیا کہ اگلے سات دنوں کے اندر نہر کے نیٹ ورک میں پانی چھوڑنے کا امکان ہے اور انہوں نے زور دیا کہ تمام زیر التوا کیچڑ ہٹانے اور مرمت کے کام پانی چھوڑنے سے پہلے مکمل کیے جائیں تاکہ نظام مکمل طور پر فعال رہے۔ وزیر نے آبپاشی نیٹ ورک کے کئی اہم حصوں کا معائنہ کیا جن میں بیلی چرانہ پر مرکزی رنبیر نہر، دھراب پر نہر کا سائفون، ایم آر سی مرالیاں، ڈی 10، ڈی 10 اے اور آر ایس پورہ پر نانڈ ابرانچ شامل ہیں۔

111

پریزنٹیشن کے ذریعے ضلع میں جاری مختلف فلیگ شپ پروگراموں اور ترقیاتی منصوبوں کی صورتحال اور پیش رفت کے بارے میں آگاہ کیا۔جائزہ اجلاس کے دوران بتایا گیا کہ جل جیون مشن کے تحت ضلع میں ایک لاکھ بتیس ہزار نو سو پندرہ فنکشنل ہاؤس ہولڈ ٹیپ کنکشنز کے ہدف کے مقابلے میں ایک لاکھ تئیس ہزار پانچ سو سولہ کنکشن فراہم کیے جاچکے ہیں جو تقریباً 93 فیصد بنتے ہیں۔

112

نگرانی میں منعقد کیا گیا جنہوں نے گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر اور اس سے وابستہ اسپتالوں کی طبی ٹیم کے تعاون سے اس اقدام کو کامیابی سے انجام دیا۔اس موقع پر جی ایم سی سرینگر اور اس سے وابستہ اسپتالوں کے ماہر ڈاکٹروں اور تربیت یافتہ طبی عملے نے خواتین صفائی کارکنان اور ایس ایم سی کے مرکزی دفتر کی خواتین ملازمین کے لیے طبی معائنے، صحت جانچ اور مشاورتی خدمات فراہم کیں۔

113

کو ہمیشہ اپنے بچوں کو ابتداء سے ہی تعلیم قرآن سے آراستہ کرنا چاہئے اور احادیث مبارک سے بھی منور کرنا چاہئے۔اسی میں ہمارے دو جہاں کی کامیابی اور کامرانی کا راز مضمر ہے۔مجلس کا آغاز منصب دار خانقاہِ معلیٰ پیرزادہ محمد یاسین زہرا نے تلاوت قرآن اور نعت و منقبت سے کیا۔

بانڈی پورہ بی جے پی کے رکن کی ہلاکت میں ملوث افراد کیلئے تاڈا عدالت کا فیصلہ

سرینگر/اے پی آئی/شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے ضلع صدر کی ہلاکت کے الزام میں گرفتار کیے گئے تین افراد کو این آئی اے نے بری کر دیا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی نامزد عدالت نے 2020 میں بی جے پی کے ضلع صدر شیخ وسیم باری کے سنسنی خیز ہلاکت کیس میں تین افراد کو بری کر دیا۔پولیس اسٹیشن بانڈی پورہ کی ایف آئی آر نمبر 74/2020 کے اس مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے اسپیشل جج این آئی اے میر وجاہت کی عدالت نے تین افراد کو غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے ایکٹ یو اے پی اے دفعہ 39 کے تحت لگائے گئے الزامات سے بری کر دیا۔عدالت نے ابرار گلزار خان ساکنہ بانڈی پورہ، منیر احمد شیخ ساکنہ کول مقام بانڈی پورہ اور محمد وقار لون ساکنہ چھٹے بانڈی شامل ہیں کو عدالت نے بری کرتے ہوئے این آئی اے کو ہدایت کی انہیں جلد سے جلد رہا کیا جانا چاہیے۔

کشمیر کا ایران کے ساتھ جذباتی رشتہ ہے/محبوبہ مفتی

سرینگر/یو این آئی/سابق وزیر اعلیٰ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے ہفتہ کو جموں و کشمیر کے عوام کو ایران کی حمایت میں کھڑے ہونے پر سراہا اور ایران کے حق میں مظاہروں کے دوران گرفتار کیے گئے افراد کی رہائی کی اپیل کی۔انہوں نے ایران اور کشمیر کے گہرے تاریخی وثقافتی تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی نے ایک قرارداد منظور کی ہے۔جس میں ایران کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا گیا ہے۔محبوبہ نے عوام سے اپیل کی کہ رمضان کے ا?خری ایام میں ایرانی عوام کے لیے خصوصی دعائیں کریں۔پی ڈی پی صدر نے جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر سے مطالبہ کیا کہ مظاہروں اور ایران بحران پر سوگ کے دوران گرفتار نوجوانوں کو رہا کیا جائے، کیونکہ یہ مظاہرے پرامن تھے۔انہوں نے کہا کہ "ہمارا ایران کے ساتھ طویل تعلق رہا ہے۔ایران نے مشکل وقت میں ہمارا ساتھ دیا ہے۔ہمیں فخر ہے کہ اسلام ایران کے ذریعے کشمیر ا?یا۔کشمیری عوام نے پرامن مظاہرے کیے اور اپنی جذباتی وابستگی ظاہر کی۔سینکڑوں نوجوان گرفتار ہوئے اور کچھ اب بھی جیل میں ہیں۔میں لیفٹیننٹ گورنر سے درخواست کرتی ہوں کہ انہیں جلد رہا کیا جائے۔" محبوبہ نے کہا کہ کشمیر کا ایران کے ساتھ جذباتی رشتہ ہے اور نوجوانوں کی مسلسل حراست درست نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ کچھ افراد کو رہا کر دیا گیا ہے، لیکن باقی کو بھی جلد ا?زاد کیا جانا چاہیے۔پی ڈی پی صدر نے مزید کہا کہ بحران میں کسی بھی قسم کی شدت اقتصادی اثرات مرتب کرسکتی ہے، جن میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ اور مہنگائی شامل ہے، جو نہ صرف جموں و کشمیر بلکہ دنیا بھر کے عوام کو متاثر کرے گی۔

اپیل برائے امداد

محلہ کمیٹی گلاب کالونی، ایس ڈی کالونی سیکٹر بی متصل ویٹرنری لین نمبر 19 بٹہ مالو سرینگر اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ طارق احمد بٹہ مالو کا رہنے والا ہے جو انتہائی غریب ہے جس کی ایک معصوم بیٹی حبیبہ اختر سرکی مہلک بیماری میں مبتلا ہے۔ چلڈرن اسپتال سرینگر میں زیر علاج رہنے کے باوجود صحتیاب نہ ہوسکی۔ اس کا پرائیویٹ علاج ڈاکٹر سشیل رازدان کر رہا اور مذکورہ بچی کو بار بار جموں بغرض علاج لینا پڑتا ہے۔ علاج ومعالجہ اور آنے جانے کیلئے اس غریب باپ کے پاس کوئی سہارا نہیں ہے۔ مذکورہ شخص کے گھر میں تین بچے اور اہلیہ ہیں جن کی ضروریات زندگی کا ذمہ اس کو ہے۔خود ایک مزدور ہے۔ ایک آٹو تھا وہ بھی بیٹی کے علاج کیلئے فروخت کر دیا۔ اس لئے عوام الناس سے پرزور گذارش ہے کہ طارق احمد کی غریب اور کمپرسی کو مدنظر رکھ کر اس کی بھرپور مدد کی جائے جس کا اجر اللہ تعالیٰ آخرت میں دے گا۔

Account No:-0248040100094049

Name: Jabeena. J&K Bank-Pather Batamaloo

IFSC Code-:JAKAOPATHER

Phone No-:9596064562

از نیابت ویری ناگ

باجلاس نائب تحصیلدار نائب تحصیلدار ا ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ویری ناگ

عنوان۔درخواست منجانب محمد امین گنائی ولد حبیب گنائی ساکنہ موضع ویری ناگ (کھلی کنڈی) تحصیل شاہ آباد بالا ضلع اننت ناگ، بمراد حصول سرٹیفکیٹ RBA

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت حصول سرٹیفکیٹ دفتر ہذا کو پیش کیا ہے درخواست کے ساتھ رپورٹ پٹواری حلقہ شامل ہے۔رپورٹ فیلڈ عملہ سے عیاں ہوتا ہے کہ سائل عرصہ پندرہ سالوں سے مسلسل طور دھہ ہذا میں رہائش پذیر ہے۔اور دھہ ہذا میں کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔تفصیل افراد کنبہ وانکم رپورٹ بذیل ہے۔

نام معہ ولدیت	رشتہ	عمر	پیشہ	آمدنی ماہانہ
محمد امین گنائی ولد حبیب گنائی	صاحب کنبہ	62	ریٹائرڈ پنشنر	30557
شمیمہ بانو	زوجہ	60	آنگن واڑی ورکر	
محمد اظہر گنائی	پسر	29	recently appoint ssb,but till date not joined	
انشاء جان	دختر	27	زیر تعلیم	
خورشی بانو	والدہ	85	عمر رسیدہ	

452884

اس طرح سائل کا کنبہ 5 افراد پر مشتمل ہے اور حصول RBA سرٹیفکیٹ کا خواہاں ہے قبل از کارروائی ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجراء کرنے میں کوئی اعتراض ہو تو وہ مشتہر اخبار سات دن کے اندر اندر اپنے عذر یا اعتراض دفتر ہذا میں پیش کریں۔بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ ST

اسلامک ریلیف اینڈ ریسرچ ٹرسٹ کشمیر (رجسٹرڈ)

ہیڈ آفس۔ہازم منزل نند بھون روڈ علمدار باغ کالونی گوپال پورہ چاڈورہ

اپیل برائے

صدقات وزکوٰۃ

رمضان المبارک ایک متبرک اور ہمدردی کا مہینہ ہے۔آپ اپنی زکوٰۃ عطیات اور صدقات زکوٰۃ سنٹر اسلامک ریلیف اینڈ ریسرچ ٹرسٹ کشمیر کو ادا کرکے خیر دارین حاصل کریں۔ٹرسٹ کو دی جانے والی رقم پر انکم ٹیکس چھوٹ بھی ملتی ہے کیونکہ ٹرسٹ زیر دفعہ 12 انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت رجسٹر ہے۔آپ کے مالی اعانت سے ہم بذیل پروگرام پچھلے 25 برسوں سے عمل سے لا رہے ہیں اور چلا رہے ہیں۔روز بروز مستحق افراد کی تعداد بڑھتی جارہی ہے۔

1- دارالاحسان یتیم خانہ کرالہ پورہ۔2- دائرالحسنات یتیم خانہ سنگھ پورہ پٹن۔3- ماہوار مالی اعانت بیوہ گان 4- یتیم اور غریب لڑکیوں کے شادی کے اخراجات بہم کرنا۔5- یتیم اور غریب طلباء کو تعلیم جاری رکھنے کیلئے مالی معاونت کی سکیم Sponsership جس کے تحت 640 طلباء درج ہیں۔6- وظائف طلباء وطالبات 7- میڈیکل ایڈ۔8- بیوہ گان کیلئے وقت پر Food Kits کا انتظام کرنا۔9- ایمرجنسی ریلیف ناگہانی آفت کے دوران۔10- ریڈیو پروگرام پرتو۔11- آمدن بخش یونٹ غرباء کیلئے۔12- سماجی بدعات کو دور کرنے کی مہم۔علاوہ اسکے اور بھی پروگرام درست ہیں۔ہمارے اکاؤنٹ نمبرات بذیل ہیں۔

1) CD: 032201010001 0286 (JK Bank B/o Jawahir Nagar)
2) SB: 0869040100000365 (JK Bank B/o Kralapora)
3) CD: 0002010100007721 (DE) JKB Amirakadal .
4) CD: 30641495296 SBI Jawahir Nagar)
5) CD: 0227010100000919 (JKB Singpora Pattan)
6) SB: 0472040100015734 (JKB Sadiq Abad)

(Advocate Ab.Rashid Hanjura Founder)

Cell No 09419075361,7780900407

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

نئی ٹیم کے ساتھ کچھ نیا بنانے کی کوشش کریں گے: رشبھ پنت

نئی دہلی، ۱۳ مارچ (ہ س)۔ رشبھ پنت کی قیادت والی لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ کے لیے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ ٹیم کے نئے کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے، کپتان پنت نے کہا کہ سب کو ایک دوسرے سے سیکھنا چاہیے اور اس سیزن کے لیے کچھ نیا بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ایل ایس جی کی طرف سے شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں پنت نے نئے کھلاڑیوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم نے گزشتہ سال کے کئی کھلاڑیوں کو برقرار رکھا ہے، کچھ نئے چہرے بھی ہیں۔ اس لیے آگے بڑھنے کے لیے ہر ایک کو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوط تعلقات استوار کرنے کی ضرورت ہوگی۔ پنت نے کہا، ہم سب کو یہاں کے ہر کھلاڑی سے زیادہ سے زیادہ سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اگر ہم کرکٹ کے بارے میں بات نہیں کریں گے تو ہم بہتر نہیں ہو پائیں گے۔ ہمیں اس سیزن کے لیے کچھ بہتر بنانے کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا۔ گزشتہ دسمبر میں منی نیلامی میں لکھنؤ نے کئی نئے کھلاڑیوں کو ٹیم میں شامل کیا تھا۔ ان میں سری لنکا کے اسٹار آل راو<?>ِنڈر ونیندو ہسرنگا، جنوبی افریقہ کے تیز گیند باز اینرچ نورکیے، مکل چودھری، نمن تیواری، اکشت رگھوونشی اور آسٹریلوی وکٹ کیپر بلے باز جوش انگلش شامل تھے۔ ٹیم نے ارجن تندولکر اور ہندوستانی فاسٹ بولر محمد شامی کو بھی تجارت کے ذریعے حاصل کیا۔ پچھلے سیزن میں پنت کی قیادت میں لکھنو<?>ٔ کی کارکردگی توقعات سے کم تھی۔ ٹیم نے لیگ مرحلے میں صرف چھ میچ جیتے اور پوائنٹس ٹیبل میں ساتویں نمبر پر رہے۔ اگرچہ آخری لیگ میچ میں رائل چیلنجرز بنگلور کے خلاف پنت کی شاندار ناقابل شکست ۱۱۸ رن ٹیم کے لیے مثبت رہی لیکن رزلٹ دینے میں ناکام رہے۔ نت نے کہا کہ اگرچہ کسی بھی سیزن کے آغاز میں ٹیم کا ہدف جیتنا ہوتا ہے، لیکن کھلاڑیوں کے لیے اپنے انفرادی اور ٹیم کے اہداف کے بارے میں واضح ہونا بھی ضروری ہے۔

مزارابانی کا کے کے آر سے معاہدہ

کلکتہ، ۱۴ مارچ (یو این آئی) زمبابوے کے فاسٹ بولر بلیسنگ مزارابانی کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی فرنچائز کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کا معاہدہ مل گیا ہے اور اب وہ پی ایس ایل ۲۰۲۶ میں اسلام آباد یونائیٹڈ کے لیے نہیں کھیلیں گے۔ مزارابانی نے اس بارے میں یونائیٹڈ کو اطلاع دے دی ہے۔ گزشتہ سال دسمبر میں بھارتیہ کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے کے کے آر کو مستفیض الرحمٰن کو ریلیز کرنے کے لیے کہا تھا، جنہیں انہوں نے نیلامی میں ۹.۲ کروڑ روپے میں خریدا تھا۔ کے کے آر نے مزارابانی کو اپنی ٹیم میں شامل کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ وہیں مستفیض کو لاہور قلندرز نے ۲۶ مارچ سے شروع ہونے والے آئندہ پی ایس ایل سیزن کے لیے اپنے ساتھ جوڑ لیا ہے۔ مزارابانی ملتان سلطانز کے لیے کھیلتے ہوئے پی ایس ایل کا خطاب جیت چکے ہیں لیکن ۱۱ فروری کو ہوئی پی ایس ایل نیلامی کے دوران انہیں کوئی خریدار نہیں ملا تھا۔

فائنلسیما پر غیر یقینی کے سائے

دبئی، ۱۳ مارچ (یو این آئی) فٹبال شائقین کے لیے ایک پریشان کن خبر سامنے آئی ہے کہ ارجنٹائن اور اسپین کے درمیان ہونے والا فائنلسیما میچ منسوخی یا التوا کا شکار ہو سکتا ہے۔ اصل تنازع اس وقت شروع ہوا جب دونوں فٹبال فیڈریشنز میچ کے مقام پر متفق نہ ہو سکیں۔ یہ میچ اصل میں قطر کے لوسیل اسٹیڈیم میں کھیلا جانا تھا (جہاں میسی نے ورلڈ کپ ٹرافی اٹھائی تھی)، لیکن خطے میں جاری کشیدگی کی وجہ سے منتظمین نے اسے وہاں سے منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔ یوئیفا اور ہسپانوی فیڈریشن نے ریئل میڈرڈ کے ہوم گراؤنڈ سینٹیاگو برنابیو کو متبادل کے طور پر پیش کیا۔ ارجنٹائن فٹبال ایسوسی ایشن نے اس تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ ان کا موقف ہے کہ میڈرڈ میں کھیلنا اسپین کو «ہوم ایڈوانٹیج» دے گا، جو کہ ناانصافی ہوگی۔ ارجنٹائن فیڈریشن کے صدر کلاڈیو چیکی ٹپیا نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ یہ میچ بیونس آئرس کے ایسٹاڈیو مونیو مینٹل میں کروانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کیڈینا سیر سے گفتگو کرتے ہوئے کہا۔

یو ای ایف اے چیمپئنز لیگ میں فیڈریکو والورڈے کی شاندار کارکردگی

میڈرڈ، 12 مارچ (ہ س)۔ یو ای ایف اے چیمپئنز لیگ 2025-26 کے راؤنڈ آف 16 کے پہلے مقابلے میں ریئل میڈرڈ نے مانچسٹر سٹی کو 3-0 سے ہرا کر کوارٹر فائنل کی جانب بڑا قدم بڑھا دیا۔ سینٹیاگو برنابیو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں یوراگوئے کے مڈ فیلڈر فیڈریکو والورڈے نے اپنے کیریئر کی پہلی ہیٹ ٹرک لگا کر ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ میچ کے 20ویں منٹ میں گول کیپر تھیبو کورٹوا کے طویل پاس پر والورڈے دائیں جانب سے تیزی سے دوڑتے ہوئے آگے بڑھے اور گول کیپر جیان لوئیجی ڈوناروما کو چکمہ دے کر گیند کو گول میں پہنچا دیا۔ سات منٹ بعد ونیسیس جونیئر کے شاندار پاس پر والورڈے نے آف سائیڈ ٹریپ کو توڑتے ہوئے دوسرا گول داغ دیا۔ اس سے ریئل میڈرڈ نے میچ پر اپنی پکڑ مضبوط کر لی۔ پہلے ہاف کے 42ویں منٹ میں ریئل میڈرڈ نے تیسرا گول کیا۔ براہیم ڈیاز کے بہترین پاس پر والورڈے نے گیند کو آگے اچھال کر شاندار والی لگائی اور اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کر لی۔ اس گول کے ساتھ اسٹیڈیم میں موجود شائقین خوشی سے جھوم اٹھے۔ دوسرے ہاف میں مانچسٹر سٹی نے واپسی کی کوشش کی۔ جرمی ڈوکو اور انتوائن سیمینیو نے حملے تیز کیے، لیکن ریئل میڈرڈ کے گول کیپر کورٹوا نے شاندار دفاع کرتے ہوئے ٹیم کی برتری برقرار رکھی۔ اس دوران ریئل میڈرڈ کو ایک اور گول کرنے کا موقع بھی ملا جب ونیسیس جونیئر کو پنالٹی ملی، لیکن ڈوناروما نے شاندار بچاؤ کرتے ہوئے گول ہونے سے روک دیا۔ اس جیت کے ساتھ ریئل میڈرڈ نے مقابلے میں مضبوط برتری حاصل کر لی ہے۔ اب دوسرا مقابلہ اگلے ہفتے انگلینڈ میں کھیلا جائے گا، جہاں مانچسٹر سٹی کو اگلے دور میں پہنچنے کے لیے بڑی واپسی کرنی ہوگی۔ والورڈے نے میچ کے بعد کہا کہ یہ ان کے لیے بے حد خاص دن تھا اور ٹیم کی جیت سے وہ بہت خوش ہیں۔

سبالینکا اور رائباکینا میں خطابی مقابلہ ہو گا

کیلیفورنیا، 14 مارچ (یو این آئی) آریانہ سبالینکا اور ایلینا رائباکینا اتوار کے روز انڈین ویلز میں چار ماہ سے زائد عرصے میں تیسری بار فائنل میں آمنے سامنے ہوں گی۔ بی بی سی اسپورٹ کے مطابق، دنیا کی نمبر ایک کھلاڑی سبالینکا نے چیک جمہوریہ کی لنڈا نوسکووا کو 6-3، 6-4 سے آسانی سے شکست دی، جبکہ رائباکینا نے یوکرین کی ایلینا سویتولینا کو 7-5، 6-4 سے ہرایا۔ انہوں نے کہا، "بہت اچھا لگ رہا ہے۔ میں یہاں کچھ فائنل ہار چکی ہوں، اس لیے میں پکا کروں گی کہ اتوار کو میں پوری طرح تیار رہوں۔ میں اپنا بہترین ٹینس کھیلوں گی اور یہ سال اسی کے لیے ہے۔" دنیا کی نمبر تین کھلاڑی رائباکینا نے فائنل میں اپنے پانچ میں سے چار مقابلے جیتے ہیں، جن میں سب سے حالیہ نومبر میں ڈبلیو ٹی اے فائنلز اور جنوری میں آسٹریلین اوپن شامل ہیں۔ قازقستان کی کھلاڑی ریباکینا نے کہا، "میں جتنا ممکن ہو سکے گا اتنا مقابلہ کروں گی۔ امید ہے کہ یہ ایک شاندار میچ ہوگا۔" ریباکینا نے 2023 میں انڈین ویلز کے فائنل میں سبالینکا کو شکست دی تھی۔ اتوار کو ہونے والا فائنل بیلاروس کی کھلاڑی سبالینکا کے کیریئر کا ڈبلیو ٹی اے 1000 ٹورنامنٹ میں 14واں فائنل ہوگا۔

کے کے آر نے جرسی کی نقاب کشائی کی

کولکاتا، ۱۴ مارچ (یو این آئی) تین بار کی چیمپئن کولکاتا نائٹ رائڈرز (کے کے آر) نے ٹاٹا انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ سے قبل 'لائنز آف لیگیسی، وراثت کی لکیر کی تھیم پر ڈیزائن کی گئی نئی جرسی کی نقاب کشائی کی ہے۔ اس ڈیزائن کے مرکز میں وہ فیصلہ کن لمحات ہیں جنہوں نے گزشتہ چند برسوں میں کے کے آر کے سفر کو شکل دی ہے۔ ۲۰۰۸ کی اس یادگار افتتاحی رات سے لے کر، جب برینڈن میکلم نے ناٹ آؤٹ ۱۵۸ رنز بنائے تھے اور رنکو سنگھ کے آخری اوور میں لگائے گئے پانچ چھکوں تک، کے کے آر نے ایسے کئی لمحات دیے ہیں جو آئی پی ایل کی تاریخ کا حصہ بن گئے ہیں۔ جرسی کی نقاب کشائی پر نائٹ رائڈرز اسپورٹس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر وینکی میسور نے کہا کہ «لائنز آف لیگیسی کے کے آر کی شاندار تاریخ کے جوہر کو سمیٹے ہوئے ہے اور گزشتہ برسوں میں ٹیم کے سفر کا جشن مناتی ہے۔ ہر لکیر شاندار کارکردگی کے ایک اہم لمحے کی عکاسی کرتی ہے۔

خواتین کی کرکٹ کے تئیں نظریہ بدل گیا ہے: دیپتی شرما

نئی دہلی، ۱۴ مارچ (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹر دیپتی شرما نے کھیلوں میں نوجوان لڑکیوں کی زیادہ سے زیادہ حوصلہ افزائی اور تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین کھلاڑیوں کی بڑھتی ہوئی مقبولیت ملک بھر میں لوگوں کی سوچ بدلنے میں مددگار ثابت ہو رہی ہے۔ بی بی سی اور کلیکٹیو نیوز روم کی جانب سے کھیلوں میں خواتین کی شرکت سے متعلق رپورٹ کے اجراء کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے دیپتی شرما نے کہا کہ خواتین کھلاڑیوں کی کامیابیوں کو اجاگر کرنے والے اقدامات اگلی نسل کو ترغیب دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، «اب تک کا سفر اچھا رہا ہے۔ ہندوستان اور دنیا بھر میں بہت سی خواتین کو اس طرح کے اقدامات کے ذریعے حمایت مل رہی ہے۔ یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ بہت سے ایوارڈ حاصل کرنے والوں کا تعلق ہندوستان سے ہے۔» رپورٹ کے مطابق ہندوستان کی ۱۴ ریاستوں میں خواتین کی کرکٹ میں شرکت ۲۰۲۰ کے مقابلے میں دوگنی ہو کر ۱۰ فیصد ہو گئی ہے۔ خاص طور پر ۱۵ سے ۲۴ سال کی عمر کی خواتین میں یہ شرح ۶ فیصد سے بڑھ کر ۱۶ فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ دسمبر ۲۰۲۵ سے جنوری ۲۰۲۶ کے درمیان ۱۰،۰۰۰ سے زائد افراد پر کیے گئے اس سروے سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ اب ۲۶ فیصد نوجوان خواتین کھیلوں کو بطور کیریئر اپنانے پر غور کر رہی ہیں۔ دیپتی شرما نے مزید کہا، «ورلڈ کپ کے بعد ہر ایک کی سوچ میں بہت سی تبدیلیاں آئی ہیں۔

راہل ڈراوڑ، روجر بنی اور میتھالی کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ

ممبئی، 14 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ میں بہترین خدمات انجام دینے والے روجر بنی، راہل دراوڑ اور میتھالی راج کو اتوار کے روز 'نمن ایوارڈز' کے تحت ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے اعلیٰ ترین اعزاز 'کرنل سی کے نائیڈو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ' سے نوازا جائے گا۔ بی سی سی آئی نے آج 'نمن ایوارڈز' کا اعلان کیا جس کے تحت بین الاقوامی اور مقامی کرکٹ میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کی عزت افزائی کی جائے گی۔ روجر بنی نے 27 ٹیسٹ اور 72 ایک روزہ میچ کھیلے ہیں۔ وہ 1983 میں ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کا حصہ تھے اور اس ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز تھے، جو ہندوستانی کرکٹ کے مستقبل کے لیے ایک سنگ میل ثابت ہوا تھا۔ وہ 1985 میں 'ورلڈ چیمپئن شپ آف کرکٹ' جیتنے والی ٹیم کا بھی حصہ رہے۔ بعد ازاں انہوں نے ہندوستان کی انڈر-19 ٹیم کے کوچ کے طور پر کام کیا جس نے سال 2000 میں ورلڈ کپ جیتا تھا اور وہ قومی مرد ٹیم کے سلیکٹر اور بی سی سی آئی کے صدر بھی رہے۔ راہل دراوڑ نے اپنے شاندار کیریئر میں مجموعی طور پر 509 بین الاقوامی میچ کھیلے جس میں انہوں نے 24 ہزار سے زائد رنز بنائے اور 400 سے زائد کیچ پکڑے۔ ان کی کپتانی میں ہندوستان نے سال 2007 میں انگلینڈ میں تاریخی ٹیسٹ سیریز جیتی اور ان کی کوچنگ میں قومی مرد ٹیم نے سال 2024 میں ٹی 20-ورلڈ کپ اپنے نام کیا۔ میتھالی راج نے ہندوستان کے لیے تمام فارمیٹس میں مجموعی طور پر 333 میچ کھیلے اور وہ دنیا کی پہلی خاتون کرکٹر بنیں جنہوں نے 10 ہزار سے زائد رنز بنائے۔ ان کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم دو بار ورلڈ کپ کے فائنل تک پہنچی۔ اس تقریب کے دوران ہندوستان کے ٹیسٹ اور ایک روزہ کپتان شبھمن گل کو 'کرکٹر آف دی ایئر' (پولی امریگر ایوارڈ) سے نوازا جائے گا، جبکہ خواتین کے زمرے میں اسمرتی مندھانا کو ان کے کیریئر میں پانچویں بار بہترین خاتون کرکٹر آف دی ایئر کا اعزاز ملے گا۔ دیگر فاتحین میں 2024-25 کے لیے بہترین انٹرنیشنل ڈیبیو کا اعزاز ہرشیت رانا (مرد) اور این سری چرنی کو دیا جائے گا۔ ایک روزہ میچوں میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے پر دیپتی شرما اور سب سے زیادہ رنز بنانے پر اسمرتی مندھانا کی عزت افزائی کی جائے گی۔

ایس آر سی اے چیس کارنیول کا انعقاد

نوئیڈا، ۱۴ مارچ (یو این آئی) شطرنج کے شائقین اور ابھرتے ہوئے نوجوان کھلاڑیوں کے لیے مختلف عمر کے گروپوں میں اتوار کو 'ایس آر سی اے چیس کارنیول' کا انعقاد کیا جائے گا۔ کینڈر ریک اسپیس، نوئیڈا سیکٹر ۶۲ میں واقع 'ہب سنٹرل' میں ریئل اسٹیٹ کمپنی بروک فیلڈ پراپرٹیز کی جانب سے اس ایک روزہ ٹورنامنٹ کا اہتمام کیا جائے گا۔ ٹورنامنٹ میں ریپڈ (۲۵+۵) اور بلٹز (۳+۲) فارمیٹ میں مقابلے منعقد کیے جائیں گے، جن میں انڈر-۹، انڈر-۱۱، انڈر-۱۳ اور اوپن کیٹیگریز شامل ہیں۔ مقابلے کے لیے اب تک ۱۰۰ سے زائد کھلاڑیوں نے رجسٹریشن کرائی ہے۔ مقبول شطرنج کانٹینٹ کری ایٹر تشار آنند (گوٹی چیس) بھی بلٹز راؤنڈ کے دوران پروگرام میں شریک ہو سکتے ہیں۔ ٹورنامنٹ میں بصارت اور سماعت سے محروم کھلاڑیوں سمیت خصوصی طور پر معذور شرکاء بھی حصہ لیں گے۔ شرکاء کو نقد انعامات، ٹرافیوں اور تمغوں سے نوازا جائے گا۔

ستوک سائراج اور چراغ نے نام واپس لیا

باسل (سوئٹزرلینڈ)، ۱۴ مارچ (یو این آئی) سوئس اوپن ۲۰۲۶ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی مہم کوارٹر فائنل میں زخمی ستوک سائراج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی کے مردوں کے ڈبلز میچ سے دستبردار ہونے اور ترون مانیپلی کے سنگلز میں شکست کے ساتھ ختم ہوگئی۔ جمعہ کو باسل میں کھیلے جانے والے بی ڈبلیو ایف سپر ۳۰۰ ٹورنامنٹ سے سرفہرست ہندوستانی مردوں کی ڈبلز جوڑی دستبردار ہوگئی۔ ستوک سائراج نے یہ فیصلہ ڈنمارک کے کرسچن کجائر اور راسمس کجٹر کے خلاف میچ سے قبل کندھے میں درد کی شکایت کے بعد کیا۔ قبل ازیں جمعرات کو ستوک سائراج رنکیریڈی اور چراغ شیٹی نے جاپان کے ہیروکی اوکامورا اور کیوہی یاماشیتا کو سنسنی خیز اور تین گیمز کے طویل مقابلے میں ۲۱-۱۵، ۱۵-۲۱، ۲۸-۲۶ سے شکست دی۔ یہ میچ ایک گھنٹہ ۱۴ منٹ تک جاری رہا۔ اس دن کے بعد، بیڈمنٹن میں ۴۳ ویں رینک والے ترون مانیپلی کو ٹوکیو ۲۰۲۰ کے کانسہ کا تمغہ جیتنے والے انڈونیشیا کے انتھونی گنٹنگ سے ۱۹-۲۱، ۲۱-۱۹، ۱۳-۲۱ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ میچ ایک گھنٹہ چھ منٹ تک جاری رہا۔ ۲۴ سالہ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی نے آہستہ سے آغاز کیا اور وہ پہلے گیم کے وسط میں ۱۱-۷ سے پیچھے تھے۔ وقفے کے بعد، اس نے واپسی کرتے ہوئے اسکور کو ۱۲-۱۲ سے برابر کر دیا، لیکن گنٹنگ نے پھر لگاتار چار پوائنٹس اسکور کر کے ۱۶-۱۲ کی برتری حاصل کی اور آخر کار ہندوستانی کی دیر سے کوششوں کے باوجود گیم جیت لیا۔ مانیپلی نے دوسرے گیم میں جارحانہ انداز میں کھیلا اور ۱۹-۱۳ سے بڑی برتری حاصل کی۔

پہلی بار کرکٹ کے بعد کی زندگی کے بارے میں سوچنا شروع: مارک وڈ

لندن، 14 مارچ (یو این آئی): انگلینڈ کے تیز گیند باز مارک وڈ نے اعتراف کیا ہے کہ اگر ان کی حالیہ انجری سے نجات کا عمل ٹھیک نہیں رہا تو وہ کرکٹ کے بعد کی زندگی کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ 36 سالہ باؤلر کہنی کی انجری اور گھٹنے کی سرجری کے باعث 15 ماہ تک کرکٹ سے دور رہنے کے بعد 2025-26 کی ایشیز سیریز میں واپس آئے تھے۔ بی بی سی اسپورٹ کے مطابق، نومبر میں پہلے ایشیز ٹیسٹ میں وہ صرف 11 اوورز کرا سکے تھے، جس کے بعد گھٹنے میں سوجن کی وجہ سے وہ دوسرے ٹیسٹ سے باہر ہوئے اور پھر پورے دورے سے ہی دستبردار ہونا پڑا تھا۔ 'ٹیل اینڈرز' پوڈکاسٹ پر اپنی صحت یابی کے بارے میں اپڈیٹ دیتے ہوئے مارک وڈ نے کہا کہ میرے کیریئر کے اس مرحلے پر بحالی کا عمل بہت سست ہے۔ یہ ایک نازک توازن ہے، اگر میں نے اس وقت خود پر زیادہ دباؤ ڈالا تو شاید سب کچھ ختم ہو جائے۔ ڈرہم سے تعلق رکھنے والے باؤلر نے بتایا کہ ان کے گھٹنے کی حالت میں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یہ روزانہ کی بنیاد پر نہیں بلکہ چھ چھ ہفتوں کے بلاکس میں ہونے والا عمل ہے جس میں ہر چھ ہفتے بعد ماہرین معائنہ اور دوبارہ اسکین کرتے ہیں۔ آسٹریلیا میں گھٹنے کی تکلیف کے بعد سے اب تک ہر اسکین میں بہتری نظر آئی ہے اور انہوں نے اب دوڑنا شروع کر دیا ہے۔ انہیں امید ہے کہ اگلے مرحلے تک وہ ہلکی گیند بازی شروع کر سکیں گے۔ مارک وڈ اپنے پورے کیریئر میں انجری کے مسائل کا شکار رہے ہیں، جس میں کہنی اور گھٹنے کے متعدد آپریشنز شامل ہیں۔ ان مسائل نے انگلینڈ کو طویل عرصے تک اپنے بہترین اسٹرائیک باؤلرز میں سے ایک کی خدمات سے محروم رکھا۔ ایشیز کے لیے فٹ ہونے کی خاطر انہوں نے سات ماہ تک ری ہیب کیا تھا اور انہیں اس بات کا افسوس ہے کہ آسٹریلیا جانے سے پہلے وہ اپنی کاؤنٹی کے لیے کچھ میچ نہیں کھیل سکے۔ انہوں نے کہا کہ پیچھے مڑ کر دیکھنا آسان ہے، اگر میں 80 فیصد بھی فٹ ہوتا تو کم از کم ان میچوں سے میری کارکردگی کا اندازہ ہو جاتا۔ اگرچہ وہ اس وقت اپنی مکمل صحت یابی پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں، لیکن مارک وڈ کا کہنا ہے کہ انہوں نے پہلی بار کرکٹ کے بعد کی زندگی کے بارے میں سوچنا شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ پوڈکاسٹ اور کوچنگ بیجز حاصل کرنے جیسے دیگر کاموں پر غور کر رہے ہیں تاکہ اگر یہ واپسی کامیاب نہ رہی تو ان کے پاس متبادل راستہ موجود ہو۔ مارک وڈ، جنہیں انگلینڈ کے تیز ترین گیند بازوں میں شمار کیا جاتا ہے، نے 2015 میں ڈیبیو کے بعد سے 38 ٹیسٹ میچوں میں 119 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ وہ 2015 کی ایشیز جیتنے والی ٹیم، 2019 کے ون ڈے ورلڈ کپ اور 2022 کے ٹی 20 ورلڈ کپ کی فاتح ٹیموں کا حصہ رہے ہیں۔

اسٹیو ٹیکولو یوگنڈا نیشنل کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ مقرر

کمپالا، 14 مارچ (یو این آئی): یوگنڈا نے کینیا کے سابق انٹرنیشنل کھلاڑی اسٹیو ٹیکولو کو اپنی نیشنل کرکٹ ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کیا ہے۔ کرکٹ یوگنڈا نے جمعہ کو لوگوں میں ایک سرکاری تقریب کے دوران اس کا اعلان کیا۔ تجربہ کار کینیا کے کھلاڑی ہندوستان کے ابھے شرما کی جگہ لیں گے، جن کی مدتِ ملازمت اکتوبر 2025 میں ختم ہو گئی تھی۔ کرکٹ یوگنڈا کے مطابق، ٹکولو نے تین سالہ معاہدے پر دستخط کیے ہیں اور یہ یوگنڈا کے ساتھ ان کا تیسرا کوچنگ دور ہوگا۔

کرکٹ باڈی نے بتایا کہ اس سال جنوری میں شروع ہونے والے بھرتی کے عمل میں نیوزی لینڈ، انگلینڈ، جنوبی افریقہ اور ہندوستان سمیت دنیا بھر سے 75 درخواست گزاروں نے حصہ لیا تھا۔ ٹیکولو نے اس موقع پر کہا کہ وہ تیسری بار یوگنڈا کرکٹ کریز کی کوچنگ کے لیے واپسی پر بیحد خوش ہیں۔ انہوں نے اس سے قبل 2012 سے 2013 تک بطور بیٹنگ کوچ اور بعد ازاں 2016 سے 2019 تک ہیڈ کوچ کے طور پر خدمات انجام دی تھیں۔ ٹیکولو نے مزید کہا، "دوبارہ درخواست دینے کا میرا مقصد یہ تھا کہ جب ہم نے پچھلی بار اچھی کارکردگی دکھائی تھی تو میں یہاں موجود تھا۔ میرا ہدف ٹیم کو ورلڈ کپ تک لے جانا تھا، لیکن ایسا نہ ہو سکا۔ میرے لیے یوگنڈا کی ٹیم کے ساتھ یہ ایک ادھورا کام ہے کیونکہ میں نے خود بطور کھلاڑی ورلڈ کپ کھیلا ہے اور اب میں بطور کوچ یوگنڈا کو وہاں لے جانا چاہوں گا۔" پانچ ورلڈ کپ کھیلنے کے علاوہ، ٹکولو کا بین الاقوامی کیریئر تقریباً 18 سال پر محیط رہا۔ اس دوران انہوں نے کینیا کی قومی کرکٹ ٹیم کے لیے 135 ایک روزہ اور 15 ٹی 20 انٹرنیشنل میچ کھیلے۔ ان کی شاندار بلے بازی، پارٹ ٹائم باؤلنگ اور قائدانہ صلاحیتوں نے انہیں 2000 کی دہائی کے آغاز میں کینیا کی کرکٹ کا سب سے بڑا چہرہ بنا دیا تھا۔

یوکرین کے 'منظم دباؤ' کے الزامات

ویرونا (اٹلی)، 13 مارچ (یو این آئی) میلان کورٹینا پیرالمپکس کے مقامی منتظمین نے ان الزامات کی تردید کی ہے جن میں یوکرین کی پیرالمپک کمیٹی نے دعویٰ کیا تھا کہ ان کے کھلاڑیوں اور کوچز کو "منظم دباؤ" کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ یوکرینی حکام نے سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یوکرینی پرچم کو مبینہ طور پر زبردستی ہٹایا گیا۔ ٹیم کی منصوبہ بندی کے لیے ہونے والے اجلاسوں کو زبردستی ختم کروایا گیا۔ ایک یوکرینی کھلاڑی کو پوڈیم (تمغہ لینے کی تقریب) کے دوران ایسے کانٹے پہننے سے روک دیا گیا جن پر اسٹاپ وار" لکھا تھا۔ میلان کورٹینا آرگنائزنگ کمیٹی نے ان تمام مسائل کا جائزہ لینے کے بعد اپنا تفصیلی جواب جاری کیا۔ کمیٹی کے مطابق، یوکرین کو "مشترکہ جگہ" سے پرچم ہٹانے کا کہا گیا کیونکہ قواعد کے تحت قومی پرچم صرف رہائشی علاقوں میں ہی لگائے جا سکتے ہیں۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ ٹیمیں ملاقاتوں کے لیے مخصوص کمرے بک کروا سکتی ہیں اور وہ تمام ٹیموں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ آئی پی سی کے کمیونیکیشن آفیسر کریگ اسپینس نے کہا کہ "اسٹاپ وار" والے کانٹے پہننے سے روکنا گیمز کے قواعد کا حصہ ہے جو کسی بھی قسم کے سیاسی پیغام کی اجازت نہیں دیتے۔

آسٹریا نے جنوبی کوریا کو ہرایا

حیدرآباد، 14 مارچ (یو این آئی): آسٹریا نے ہفتہ کو ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ کوالیفائر 2026 میں جنوبی کوریا کو شوٹ آؤٹ میں شکست دے کر ساتواں مقام حاصل کر لیا ہے۔ آج یہاں جی ایم سی بالیوگی ہاکی گراؤنڈ (گاچی باولی ہاکی کمپلیکس) میں آسٹریا نے ساتویں اور آٹھویں پوزیشن کے لیے کھیلے گئے مقابلے میں جنوبی کوریا کے خلاف 1-1 سے ڈرا کے بعد شوٹ آؤٹ میں 2-1 سے جیت درج کی۔ آسٹریا کے لیے کرسٹین ووکوچ نے تیسرے منٹ میں گول کرکے سبقت دلائی، جبکہ کپتان لی یوری نے 31 ویں منٹ میں گول کرکے جنوبی کوریا کو برابری پر لا کھڑا کیا۔ شوٹ آؤٹ میں دونوں گول کیپروں کی کارکردگی غیر معمولی رہی، لیکن وہ مائیکلا اسٹریب تھیں جنہوں نے آسٹریا کی جیت کو یقینی بنایا، جبکہ کارلا کیمپر نے اپنی ٹیم کے لیے فیصلہ کن گول کیا۔ ہندوستان میں کھیلے جا رہے اس ٹورنامنٹ میں آسٹریا کی اس کامیابی نے اسے ساتویں نمبر پر پہنچا دیا ہے۔

برجیش کمار اور جھریڈ ہیک کی مشترکہ برتری

احمد آباد، 13 مارچ (یو این آئی) ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کے 300,000 امریکی ڈالر (2.7 کروڑ روپے) انعامی رقم کے ٹورنامنٹ انڈوراما وینچرز اوپن گولف چیمپئن شپ 2026 کے دوسرے روز برجیش کمار اور جھریڈ ہیک نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مشترکہ برتری حاصل کر لی۔ یہ چار روزہ ایونٹ احمد آباد کے کلہاڑ بلیوز اینڈ گرینس گولف کلب میں کھیلا جا رہا ہے۔ ہندوستانی گولفر برجیش کمار نے 69 اور امریکی گولفر جھریڈ ہیک نے 70 اسکور کارڈ کیا۔ برجیش (69-68) اور جھریڈ (70-67) کی مجموعی اسکور 137، سات انڈر پار رہی۔ برجیش نے اپنے راؤنڈ میں پانچ برڈیز اور دو بوگیز کی مدد سے تیسرے نمبر سے ترقی کرتے ہوئے مشترکہ برتری حاصل کی جبکہ جھریڈ نے چار برڈیز اور دو بوگیز کی بدولت دوسرے نمبر سے ایک قدم آگے بڑھتے ہوئے یہ مقام حاصل کیا۔ دھرو شیوران نے مسلسل دوسرے روز 69 کا اسکور کرتے ہوئے ہاف وے مرحلے میں 138، چھ انڈر پار کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا۔ ہندوستان کے سپتک تلوار، فرانس کے کلیمنٹ سورڈیٹ اور پیری پائینو اور آسٹریا کے کرسٹوف بلیر کی چوکڑی 139، پانچ انڈر پار کے ساتھ مشترکہ چوتھے نمبر پر رہی۔ پہلے راؤنڈ کے لیڈر راشد خان 74 کے اسکور کے ساتھ 140، چار انڈر پار پر مشترکہ آٹھویں نمبر پر کھسک گئے۔

ہندستان۔ انگلینڈ نے ورلڈ کپ کے ٹکٹ بک کروائے

حیدرآباد، ۱۴ مارچ (یو این آئی) ہندوستان اور انگلینڈ نے جمعہ کے روز حیدرآباد کے جی ایم سی بالیوگی ہاکی گراؤنڈ میں ہاکی ویمنز ورلڈ کپ کوالیفائر ۲۰۲۶ میں اپنے اپنے سیمی فائنل جیت کر خواتین کے ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ بیلجیم اور نیدرلینڈز ۲۰۲۶ کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ انگلینڈ نے پہلے سیمی فائنل میں اسکاٹ لینڈ کو ۲-۰ سے شکست دی، جبکہ ہندوستان نے دوسرے سیمی فائنل میں اٹلی کو ۱-۰ سے شکست دے کر عالمی کپ کے لیے اپنی جگہ مستحکم کی۔ دن کے دو درجہ بندی کے میچوں میں، ویلز نے کوریا کو ۲-۱ سے شکست دینے اور پانچویں چھٹے مقام کے پلے آف میں آگے بڑھنے کے لیے مضبوطی سے واپسی کی، جبکہ یوراگوئے نے آسٹریا پر ۳-۰ سے زبردست جیت کے ساتھ ان میں شمولیت اختیار کی۔ شکست خوردہ سیمی فائنلسٹ اسکاٹ لینڈ اور اٹلی اب تیسری پوزیشن کے لیے مقابلہ کریں گے، جس سے ورلڈ کپ کی اہلیت بھی یقینی ہو جائے گی۔ ہندوستان نے جمعہ کو دوسرے سیمی فائنل میں اٹلی کے خلاف ۱-۰ سے جیت کے ساتھ ورلڈ کپ کا ٹکٹ بک کیا، جس سے انگلینڈ کے ساتھ فائنل کا مقابلہ ہوا۔ دونوں ٹیمیں فائنل تک پہنچنے کے لیے ناقابل شکست ہیں۔ ہندوستان کی ۲۲ سرکل انٹری، تو پنالٹی کارنرز اور ہدف پر آٹھ شاٹس کے نتیجے میں صرف ایک گول ہوا، لیکن آخر میں یہ فرق ثابت ہوا۔ ہندوستانی بیک لائن نے برتری کو بچانے کی پوری کوشش کی، جبکہ اطالوی ٹیم نے بہت خطرہ پیدا کیا، لیکن آخر میں زیادہ کچھ نہیں کر سکی۔ کھیل کا واحد اور سب سے اہم گول ۴۰ ویں منٹ میں ہوا جب منیشا چوہان نے پنالٹی کارنر سے گول کر کے ہندوستان کو آگے کر دیا۔ اٹلی آخری منٹ میں پنالٹی کارنر سے برابری کے قریب تھا، لیکن ہندوستان کی گول کیپر بچو دیوی کو خطرہ محسوس ہو گیا تھا۔ اٹلی کی اس شکست کے بعد ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے کے امکانات اب تیسری چوتھی پوزیشن کے پلے آف میں اسکاٹ لینڈ کے خلاف جیت پر منحصر ہیں۔

مہدی حسن مرزا کی 'اسپورٹس مین شپ' پر سوالات

ڈھاکہ، 13 مارچ (یو این آئی) پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان دوسرے ون ڈے میچ میں کھیل کے جذبے کو اس وقت شدید دھچکا لگا جب سلمان علی آغا کو ایک انتہائی متنازع انداز میں رن آؤٹ قرار دیا گیا۔ اس واقعے نے نہ صرف گراؤنڈ میں کشیدگی پیدا کی بلکہ شائقین کرکٹ کو بھی غصے سے بھر دیا ہے۔ پاکستانی اننگز کے دوران جب محمد رضوان نے شاٹ کھیلا تو گیند بولر مہدی حسن مرزا کے پاؤں سے ٹکرا کر قریب ہی رک گئی۔ سلمان علی آغا خیر سگالی کے طور پر گیند اٹھا کر بولر کو تھمانے کے لیے کریز سے باہر آئے۔ مہدی حسن مرزا نے پھرتی دکھائی، سلمان سے پہلے گیند جھپٹی اور انہیں رن آؤٹ کر دیا۔ اس آؤٹ پر سلمان علی آغا شدید برہم نظر آئے اور پویلین لوٹتے ہوئے اپنے غصے کا اظہار کیا، جس پر بنگلہ دیشی وکٹ کیپر لٹن داس کے ساتھ بھی جملوں کا تبادلہ ہوا۔ کپتان محمد رضوان اور امپائرز کو صورتحال سنبھالنے کے لیے بیچ بچاؤ کروانا پڑا۔ سوشل میڈیا پر اس واقعے کی ویڈیو وائرل ہوتے ہی صارفین نے بنگلہ دیشی ٹیم کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا۔

جموں کشمیر میں اسمیتا پینچک سلاٹ اسٹیٹ لیگ کا آغاز

سرینگر 14 مارچ: جموں وکشمیر میں اسمیتا پینچک سلاٹ اسٹیٹ لیگ 2025 کا آغاز آج انڈور اسپورٹس کمپلیکس پولو گراؤنڈ سرینگر میں ہوا جس میں یونین ٹیریٹری کے مختلف اضلاع سے تقریباً 550 لڑکیوں نے شرکت کرکے روایتی مارشل آرٹ پینچک سلاٹ میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ افتتاحی تقریب میں ڈویژنل اسپورٹس آفیسر کشمیر مس نصرت غزالہ نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی جبکہ منیجر جموں کشمیر اسپورٹس کونسل پولو گراؤنڈ ہلال احمد مہمان اعزاز کے طور پر موجود تھے۔ اس موقع پر معزز مہمانوں نے نوجوان لڑکیوں کو کھیلوں کے ذریعے بااختیار بنانے کے مقصد سے منعقد کیے گئے اس بڑے اسپورٹس ایونٹ کو سراہا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی نے کہا کہ کھیل نوجوان خواتین میں اعتماد، نظم وضبط اور قیادت کی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے جموں کشمیر میں کھیلوں میں لڑکیوں کی بڑھتی ہوئی شرکت کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پلیٹ فارم ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کو تلاش کرنے اور انہیں آگے بڑھانے میں مدد دیتے ہیں۔ اسمیتا پینچک سلاٹ اسٹیٹ لیگ کھیلوں کے قومی پروگرام کھیلو انڈیا کے تحت منعقد کی جا رہی ہے جس کا مقصد ملک بھر میں خواتین کی کھیلوں میں شرکت کو فروغ دینا ہے۔ مقابلوں کے دوران کھلاڑیوں نے زبردست جوش و جذبہ اور عزم کا مظاہرہ کیا جس سے خطے میں پینچک سلاٹ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس لیگ میں مختلف عمر اور وزن کے زمروں میں مقابلے منعقد ہو رہے ہیں تاکہ نوجوان کھلاڑیوں کو ریاستی سطح پر مقابلہ کرنے اور تجربہ حاصل کرنے کا موقع مل سکے۔ منتظمین نے سکریٹری جموں کشمیر اسپورٹس کونسل مس نزہت گل کا خصوصی شکریہ ادا کیا جن کے تعاون اور پولو گراؤنڈ انڈور اسپورٹس کمپلیکس میں بہترین سہولیات کی فراہمی سے اس ایونٹ کا کامیاب انعقاد ممکن ہو سکا۔ دو روزہ یہ لیگ 14 سے 15 مارچ تک جاری رہے گی جس میں یونین ٹیریٹری کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی نوجوان کھلاڑی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کریں گی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر وگام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781